مجلس تربیت تدریس، جامعۃ المدینہ فار گرلز (دعوت اسلامی)

الحمدللہِ ربِّ العالمین والصلوۃُ والسلامُ علیٰ خاتم النبیین اما بعد فاعوذ باللہِ من الشیطٰنِ الرجیمِ ، بسم اللہ الرحمٰنِ الرحیم ط

درود شریف کی فضیلت

فرمان مصطفی ﷺ : "جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ پاک اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے" (مُسلم ص 216 حدیث 408)

فہرس

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ... صَلَّی اللّٰهُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ... صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللهِ ربِّ العالمین والصلوةُ والسلامُ علیٰ خاتم النبیین اما بعد فاعوذ باللهِ من الشیطنِ الرجیمِ ، بسم الله الرحمنِ الرحیم ط

پیشِ لفظ

احکام شریعت سمجھنے کیلئے جہاں دیگر علومِ اسلامیہ کو اہمیت حاصل ھے وہاں عربی سیکھنے کیلئے "فنِّ صرف" کو بھی بنیادی درجہ حاصل ھے۔ جب تک کوئی شخص اس فن میں مکمل مہارت حاصل نہ کرلے اس وقت تک اس کیلئے علومِ اسلامیہ میں مکمل کامیابی تو دور، ابتداء ہی ممکن نہیں۔ قرآن و سنت کے علوم سمجھنے کیلئے یہ فن شرطِ لازم ھے۔ یہی وجہ ھے کہ مدارسِ اسلامیہ میں اس فن کو بڑی اہمیت حاصل ھے۔ فہمِ قرآن کیلئے علومِ عربیت (مثلاً علمِ صرف، علمِ نحو وغیرہ) کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ھے۔ ان علوم میں مہارت کے بغیر فہمِ القرآن کا دعویٰ نا قابلِ یقین ھے۔

علم الصرف کا فائدہ ایک معنی سے مختلف معانی کا حاصل کرنا ھے۔

ابن فارس لغوی نحوی فرماتے ہیں: جس شخص سے علم الصرف کا حصہ فوت ہوگیا اس سے اسکی شان و شوکت فوت ہوگئی، وہ اس وجہ سے کہ ہم عربی زبان میں لفظ "وجد" (پانا) پاتے ہیں جو کہ ایک مبہم کلمہ ہے لیکن جب ہم علم الصرف کی روشنی میں غور کرتے ہیں تو یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اگر مال کا حصول ہو تو "وُجْداً" مصدر استعمال ہوگا، اگر گم شدہ چیز پالی جائے تو "وِجْداناً" آتا ہے اور کسی کو حالت غضب میں پانا "مَوْجِدَةً" لایا جائے گا اور اگر کوئی غم زدہ حالت میں پایا جائے تو "وَجْداً" استعمال ہوگا۔ (جامع ابواب الصرف، حصہ اول، صفحہ 9)

مشہور مقولہ بھی ھے : **الصرفُ امُ العلومِ والنحوُ ابوھا**

علم الصرف عربی لغت کو جاننے کیلئے علم النحو سے زیادہ اہم اور ضروری ہے، کیونکہ علم الصرف میں نفس کلمہ کی طرف نظر ہوتی ہے اور علم النحو میں کلمہ کے عوارض (اعراب) پر نظر ہوتی ہے، نیز علم الصرف ان علوم میں سے ہے جن کی ایک مفسر کو ضرورت ہوتی ہے۔ اسے صحیح محنت و لگن سے پڑھ لینے کے بعد صیغوں اور ان کے مفاہیم کو سمجھنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ نیز علم الصرف کو حاصل کر لینے کے بعد عربی لغت کو سمجھنے کی ایسی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے جو قرآن مجید و احادیث کریمہ کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

ابتدائی باتیں

تعریف

ایسے اصول و ضوابط جن کے ذریعے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع

علم الصرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔

غرض و غایت

صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

وجہ تسمیہ

علم الصرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو "علم الصرف" کہتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

عربی عبارت میں صَرف کی تیاری کا طریقہ

1. کلمہ کی تینوں اقسام (اسم، فعل اور حرف) کی علامات کے ذریعے نشاندھی کی جائے۔

2. اسماء معربہ اور افعالِ متصرفہ کے معنی و حروفِ اصلیہ دیکھے جائیں اور وزن کیا جائے۔

3. اسماء معربہ اور افعالِ متصرفہ کی صرفی تحقیق میں جتنی چیزیں بیان کی جاتی ہیں وہ تمام طریقہ کار کے مطابق پہچان کر بیان کی جائیں۔

4. اسماء معربہ اور افعالِ متصرفہ میں تصرفات کے قواعد کا اجراء کیا جائے۔

5. اسماء مشتقات اور افعال متصرفہ کو بنانے کے طریقوں کی تیاری کی جائے۔

6. اسماء مشتقات اور افعال متصرفہ سے صرفِ کبیر اور صرفِ صغیر پڑھی جائے۔

نوٹ: اب ان **6** چیزوں کی تفصیل ذکر کی جائے گی۔ ان شاء اللہ الکریم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

1

کلمہ کی تینوں اقسام (اسم، فعل اور حرف) کی علامات کے ذریعے نشاندھی کی جائے۔

اس میں آپ پڑھ سکیں گے:

1. کلمہ اور اسکی اقسام
2. اسم ، فعل اور حرف کی علامات
3. مصدر/مشتق/جامد کی پہچان
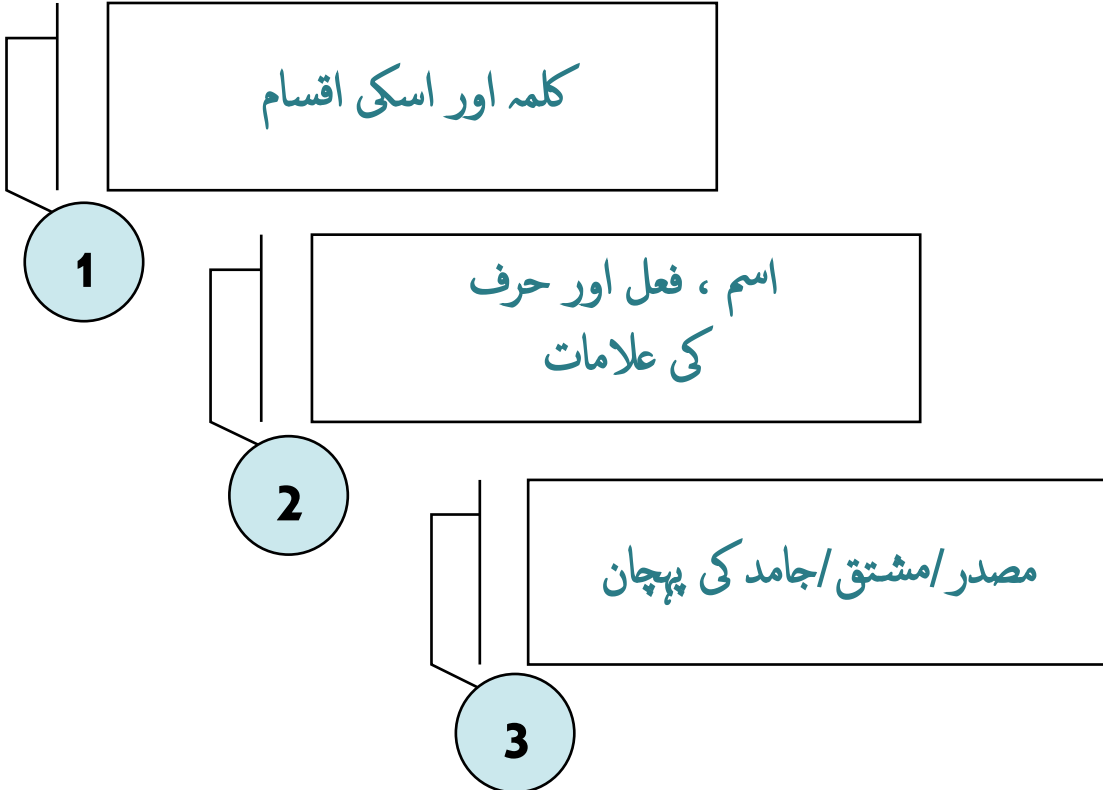
کلمہ اور اسکی اقسام

کلمہ کی تعریف:

ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے رجلٌ ، طفلٌ وغیرہ

کلمہ کی اقسام:

کلمہ کی تین اقسام ہیں: اسم، فعل اور حرف۔ ان کو سہ اقسام کہتے ہیں۔

سہ اقسام

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین اقسام ہیں جو اپنے معنی پر مستقلا دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں۔

اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی،حال یا استقبال) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زیدٌ، ضارِبٌ، منصُورٌ وغیرہ

فعل: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی،حال یا استقبال) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے مِنْ (سے) ، الی (تک)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

اسم، فعل اور حرف کی علامات

اسم کی علامات:

1. الف لام کا داخل ہونا جیسے **اَلْحَمْدُ**
2. تنوین کا داخل ہونا جیسے **زیدٌ**
3. حرف جر کا داخل ہونا جیسے فِي **دارٍ**
4. جر کا داخل ہونا جیسے ولدُ **زیدٍ**
5. آخر میں تانیث کی تاء متحرکہ کا ہونا جیسے **فاطمةُ**
6. آخر میں یائے نسبت کا ہونا جیسے **مدنِيٌّ**
7. تثنیہ ہونا جیسے **کِتَابَانِ**
8. جمع ہونا جیسے **مُسْلِمُوْنَ**
9. منادیٰ ہونا جیسے یا **زیدُ**
10. مذکر ہونا جیسے **ضاربٌ**
11. مؤنث ہونا جیسے **ضارِبَةٌ**
12. معرفہ ہونا جیسے **الکتابُ**
13. نکرہ ہونا جیسے **کتابٌ**
14. مضاف ہونا جیسے **طِفْلُ** زیدٍ
15. مضاف الیہ ہونا جیسے طِفْلُ **زیدٍ**
16. موصوف ہونا جیسے **عبدٌ** مومنٌ
17. مکبر ہونا جیسے **حَسَنٌ**
18. مصغر ہونا جیسے **حُسَيْنٌ**
19. منصرف ہونا جیسے **خالدٌ**
20. غیر منصرف ہونا جیسے **یُوسُفُ**
21. مسند الیہ ہونا جیسے ضَرَبَ **زَيْدٌ**
22. مفعول ہونا جیسے ضرب زَيْدٌ **خالداً**
23. ذوالحال ہونا جیسے ضَرَبْتُ **زیداً** قائِماً
24. تمیز ہونا جیسے عشرون **قلماً**
25. مستثنی ہونا جیسے قام القومُ الّا **زیداً**
26. مستثنی منہ ہونا جیسے قام **القومُ** الّا زیداً

فعل کی علامات:

1. ماضی ہونا جیسے **نَصَرَ**
2. مضارع ہونا جیسے **يَنْصُرُ**
3. امر ہونا جیسے **اُنْصُرْ**
4. نہی ہونا جیسے **لا تَنْصُرْ**
5. شروع میں قد کا داخل ہونا جیسے قد **دَخَلَ**
6. شروع میں سین یا سوف کا داخل ہونا جیسے سَيَعْلَمُ، سوفَ **يَعْلَمُ**
7. شروع میں حروف جازمہ میں سے کسی حرف کا ہونا جیسے لَمْ **يَضْرِبْ**
8. شروع میں حروف ناصبہ میں سے کسی حرف کا ہونا جیسے لن **يَضْرِبَ**
9. آخر میں نون تاکید (ثقیلہ یا خفیفہ) کا ہونا جیسے **لَيَضْرِبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ**
10. آخر میں تائے ساکنہ کا ہونا جیسے **دَخَلَتْ**
11. آخر میں ضمیر مرفوع متصل بارز کا ہونا جیسے **دَخَلْتُ**
12. صِرف مسند ہونا (یعنی مسند الیہ نہ ہونا) جیسے "**ضَرَبَ** زیدٌ" میں **ضَرَبَ**

حرف کی علامات:

اسکی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔

مشق

اسم، فعل اور حرف کی علامات

	لفظ	اسم/فعل/حرف	علامت		لفظ	اسم/فعل/حرف	علامت
1	ضَربَ	فعل ہے	ماضی ہونا	14	اُکتبْ		
2	علٰی			15	ذھبَ		
3	فِعلٌ			16	جاءَ		
4	کِراسةٌ			17	مِنْ		
5	النّحْوُ			18	لَنْ		
6	جالسٌ			19	امُ العلومِ		
7	آمنْتُ			20	دارٌ		
8	اِنَّ			21	تنالُوْن		
9	الولَدُ			22	لاھَوْرُ		
10	کُلُوْا			23	ھندٌ		
11	في بيتٍ			24	المدينة		
12	لا تُسْرِفُوْا			25	ھوَ		
13	نصرَ			26	افْلَحَ		

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

نوٹ: آگے آنے والے موضوعات (مثلاً صرفی دائرہ کار) میں اسم کی اقسام (مصدر/مشتق/جامد) کی تعریف وغیرہ کی حاجت ہوتی ہے لہذا وہ ذکر کی جائیں گی۔ ان شاء اللہ الکریم

مصدر، مشتق اور جامد کی پہچان

اسم کی اقسام

مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں:

مصدر

تعریف: وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ اسکے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے۔ جیسے: نَصْرٌ (مدد کرنا)

پہچان

کلمہ کی دلالت فقط کام پر ہو تو وہ مصدر ہوگا۔
مثال: فَتْحٌ (کھولنا) کلمہ کی دلالت فقط کھولنے پر ھے جو کہ ایک کام ھے کھولنے والے پر نہیں۔

مشتق

تعریف: وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے ناصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ یَنْصُرُ سے بنایا گیا ہے، اور یَنْصُرُ "نَصْرٌ" سے

پہچان

کلمہ کی دلالت کسی کام اور اس کام کے کرنے والے دونوں پر ہو تو وہ مشتق ہوگا۔
مثال: فَاتِحٌ (کھولنے والا ایک مرد) کلمہ کی دلالت "کھولنا" جوکہ کام ھے اور "کھولنے والے" دونوں پر ھے۔

جامد

تعریف: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔ جیسے زیدٌ، بکرٌ وغیرہ

پہچان

کلمہ کی دلالت دونوں پر نہ ہو تو وہ جامد ہوگا۔
مثال: شَجَرٌ (درخت) کلمہ کی دلالت نہ کام پر ھے اور نہ ہی کرنے والے پر۔

ایک ہی کلمہ کبھی جامد کبھی مصدر یا مشتق:

مصدر، مشتق اور جامد کا اعتبار کلام کے سیاق و سباق سے معنی کے پیش نظر ہوتا ہے لہذا عبارت کے معنی کو سمجھنا ضروری ہوگا۔

- ایک ہی کلمہ کسی جگہ مشتق اور کسی جگہ جامد ہو جاتا ہے۔ جیسے: اگر کہا جائے "ھذا عابد" (یہ عبادت کرنے والا ہے) تو یہاں "عابد" مشتق کہلائے گا۔
لیکن اگر کسی کا نام عابد ہو اور کوئی سوال کرے ما اسمک؟ اور جوابا کہا جائے: "انا عابد" (میں عابد ہوں) تو یہاں "عابد" جامد کہلائے گا۔
- اسی طرح ایک ہی کلمہ کسی جگہ مصدر اور کسی جگہ جامد ہو جاتا ہے۔ جیسے: درسٌ بمعنی: "سبق پڑھنا" مصدر ہے جبکہ بمعنی "سبق" جامد ہے۔

مشق — مصدر، مشتق اور جامد کی پہچان

	لفظ	مصدر / مشتق / جامد	وجہ
1	بیتٌ (گھر)	جامد ہے	کام یا کام کرنے والے پر دلالت نہیں
2	بابٌ (دورازہ)		
3	مفتوحٌ (کھلا ہوا)		
4	فھمٌ (سمجھنا)		
5	حسنٌ (خوبصوت)		
6	افضلُ (زیادہ فضیلت والا)		
7	ناصرٌ (مدد کرنے والا)		
8	کریمٌ (بزرگ)		
9	شربٌ (پینا)		
10	جريٌ (دوڑنا)		
11	ذاھبٌ (جانے والا)		
12	سمعٌ (سننا)		

اس میں آپ پڑھ سکیں گے:

1. لغت میں کسی لفظ کا معنی دیکھنے کا طریقہ
2. حروف اصلیہ کی پہچان کا طریقہ
3. وزن کرنے کا طریقہ

معنی، حروف اصلیہ اور وزن کرنے کا طریقہ

لغت میں کسی لفظ کا معنی دیکھنے کا طریقہ:

1

لغت میں جب بھی کسی لفظ کا معنی دیکھنا ہو تو سب سے پہلے اس لفظ کے حروفِ اصلیہ متعین کریں۔

نوٹ: حروف اصلیہ کی پہچان کا طریقہ آگے آرہا ہے۔

2

حروفِ اصلیہ معلوم ہوجانے کے بعد لغت (Dictionary) کھولئے اور لغت (Dictionary) کے ہر صفحہ پر پہلے کالم میں لائن سے اوپر دیئے گئے الفاظ سے ان حروف کا پہلا حرف ملائیے جب پہلا حرف مل جائے تو دوسرا پھر تیسرا حرف ملائیے۔ جب تینوں حروفِ اصلیہ لائن (سے اوپر لکھے ہوئے حروف) میں مل جائیں تو اب لائن سے نیچے کالم میں دیئے گئے الفاظ پر توجہ کیجئے اور اپنا مطلوبہ اسم یا فعل تلاش کیجئے پھر اس کے سامنے لکھے گئے معنی کو دیکھئے۔

مثال

اگر اپکو إِجْتَنَبَ کا معنی دیکھنا ھے تو سب سے پہلے وزن کیجئے اور وزن سے حروفِ اصلیہ متعین کیجئے (اسکی تفصیل آگے بیان کی جائے گی)۔

إِجْتَنَبَ کا وزن إِفْتَعَلَ ھے ف ع ل کی جگہ ج ن ب ہیں۔

اب لغت میں وہ صفحہ تلاش کریں جس پر ان حروف پر مشتمل الفاظ دیئے گئے ہیں پھر إِجْتَنَبَ کا معنی دیکھئے تو "بچنا/دور رہنا" لکھا ہوگا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

حروف اصلیہ کی پہچان کا طریقہ:

حروف اصلیہ سے مراد: کسی کلمہ کے مادے کے حروف کو حروفِ اصلیہ اور ان کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمے میں ہوں حروفِ زائدہ کہتے ہیں۔
جیسے: لفظ کِتَابٌ ۔ اس میں "ك ت اور ب" حروفِ اصلیہ اور "ا" حرفِ زائد ہے۔
حروفِ اصلیہ کی پہچان: حروفِ اصلیہ کی پہچان کیلئے صرفیوں نے تین حروف ف، ع اور ل مقرر کئے ہیں جس لفظ کے حروفِ اصلیہ تلاش کرنا مقصود ہو ف ع ل کو بھی اسی وزن پر اتار لیں۔

وزن کرنے کے طریقے:

پہلا طریقہ

1 : جس شکل و آواز کا موزون ہے (یعنی وہ کلمہ جس کا وزن کرنا ہے) ف ع ل کو بھی اسی شکل و آواز کا بنالیں۔ وزن پر اتارنے میں اس بات کا خیال رکھیں کہ جتنے حروف موزون میں ھیں اتنے ہی حروف وزن میں ھوں اور جو حرکات و سکنات موزون پر ھیں وہی حرکات و سکنات وزن پر ھوں۔
2 : اب جو حروف ف ع اور ایک یا دو یا تین ل کی جگہ پر آئیں گے وہ حروف اصلیہ ھونگے اور جو انکے علاوہ ہوں وہ حروفِ زائدہ ھونگے۔

مثال:

ضَرَبَ بروزن فَعَلَ
اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ
تُقَابِلْنَ بروزن تُفَاعِلْنَ
اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ
اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ

دوسرا طریقہ

کلمہ کا وزن نیچے دئیے گئے طریقے کے مطابق کیا جائے:
1 : وزن کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کلمے کا معنی معلوم ہو۔
2 : لغت سے دیکھا جائے کہ وہ معنی کن حروف اصلیہ کے تحت آتا ہے۔
3 : حروف اصلیہ کی جگہ ف ، ع اور لام کو رکھا جائے۔
4 : حروف زائدہ کی جگہ وہی حروف زائدہ رکھ دئیے جائیں۔
5 : جو حرکات و سکنات موزون پر ہوں وہی وزن پر لگا دی جائیں۔

مثال: تُذَاکِرِیْنَ

1. مصدری معنی: **باہم سبق یاد کرنا**
2. حروف اصلیہ: **ذ ک ر**
3. حروف زائدہ: **ت ا ی ن**
4. حروف اصلیہ کی جگہ ف، ع، ل اور حروف زائدہ کی جگہ حروف زائدہ: **ت ف ا ع ل ی ن**
5. حرکات و سکنات: **تُ فَ ا عِ لِ یْ نَ**

الحاصل : تُفَاعِلِیْنَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق: وزن / حروف اصلیہ / معنی

	لفظ	وزن	حروف اصلیہ	معنی
1	قَدَّمَتْ	فَعَّلَتْ	ق د م	آگے بڑھنا
2	يَتَحَاكَمُوْنَ			
3	تَذَكَّرَا			
4	يُقَاتِلُ			
5	شَارَكَتَا			
6	يَتَشَهَّدَانِ			
7	اِسْتَغْفَرُوْا			
8	يَجْتَنِبْنَ			
9	اِدْهَامَمْتَ			
10	اِخْشَوْشَنْتِ			
11	تَسْتَنْصِرَانِ			
12	اِجْلَوَّذَتْ			
13	تَسْتَضْعِفِيْنَ			
14	تَصَدَّعَتْ			
15	مَضْمَضْنَا			
16	يَتَبَدَّلْنَ			
17	يَقْتَصِرُوْنَ			
18	تُؤَكِّدْنَ			
19	أُصَرِّفُ			
20	تَنْكَشِفِيْنَ			
21	تُبَايِعْنَ			

3

اسماء معربہ اور افعالِ متصرفہ کی صرفی تحقیق میں جتنی چیزیں بیان کی جاتی ہیں وہ تمام طریقۂ کار کے مطابق پہچان کر بیان کی جائیں۔

اس میں آپ پڑھ سکیں گے:

1. صرفی دائرہ کار
2. صرفي تحقیق میں شامل امور بیان کرنے اور پہچاننے کے طریقے
3. افعال کی تعریفات، ترجمے کے ذریعے پہچان، بنانے کے طریقے اور اوزان
4. اسمائے مشتقات بنانے کے طریقے

صرفی تحقیق

صرفی اعتبار سے کسی کلمہ کی حقیقت جاننے کو صرفی تحقیق کہا جاتا ہے۔
صرفی تحقیق کرنے سے پہلے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ کتنے اور کون کونسے کلمات علم الصرف کے دائرہ میں داخل ہیں؟ کیونکہ صرفی تحقیق انہی کلمات کی کی جاتی ہے جو علم الصرف کے دائرے میں آتے ہیں۔

علم الصرف کا دائرہ کار:

علمائے علم الصرف ہر اس کلمہ پر بحث اور کلام کرتے ہیں جو تصریف اور اشتقاق کو قبول کرتا ہے، اور جو کلمہ تصریف اور اشتقاق کو قبول نہیں کرتا جیسے: افعال غیر متصرفہ (افعالِ جامدہ)، تمام حروف اور اسمائے مبنیات، (اسماء) اعجمیہ (غیر عربی اسماء) اور (أسماء) أصوات وغیرہ کو دائرۂ صرف سے باہر رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شش اور ہفت اقسام میں صِرف "اسمائے معربہ" اور "افعال متصرفہ" کی امثلہ ذکر کی جاتی ہیں کوئی مثال حرف کی نہیں ملتی۔
(جامع ابواب الصرف، حصہ اول، صفحہ 12)

نوٹ: صرفی دائرہ کار بصورت نقشہ اگلے صفحہ پر پیش کیا جائے گا، جس کے ذریعے معلوم ہوگا کہ کن کلمات کی صرفی تحقیق ہوتی ہے اور صرفی تحقیق میں کتنی اور کون کونسی چیزیں بیان کی جاتی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد ﷺ

صرفی دائرہ کار

اسم

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی،حال یا استقبال) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زیدٌ، ضارِبٌ، منصُورٌ وغیرہ

فعل

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی،حال یا استقبال) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

حرف

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔
جیسے مِنْ (سے) ، الی (تک)

حرف کی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

اسم معرب

وہ اسم جو اپنے عامل کے ساتھ ترکیب میں واقع ہو اور مبنی الأصل سے مشابہ نہ ہو۔
اسم معرب دو طرح کا ہوتا ہے:

اسم مبنی

وہ اسم جو اپنے عامل کے ساتھ ترکیب میں واقع نہ ہو یا مبنی الأصل سے مشابہ ہو۔

اسم مبنی کی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

مصدر

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنتے ہوں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔
جیسے ضربٌ (مارنا)

مصدر کی صرفی تحقیق ہوگی۔ تین چیزیں بتائی جائیں گی:

1. شش اقسام
2. ہفت اقسام
3. باب

مشتق

وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے ضارِبٌ

حکم

مشتق کی صرفی تحقیق ہوگی۔ پانچ چیزیں بتائی جائیں گی:

1. صیغہ
2. بحث
3. شش اقسام
4. ہفت اقسام
5. باب

جامد

وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دوسرے کلمات بنتے ہوں۔
جیسے: رجلٌ (آدمی)

حکم

جامد کی صرفی تحقیق ہوگی۔ دو چیزیں بتائی جائیں گی:

1. شش اقسام
2. ہفت اقسام

فعل غیر متصرف/فعل جامد

وہ فعل جس کے صرف ایک زمانے سے صیغے آتے ہوں۔ جیسے عسیٰ

فعل جامد کی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

فعل متصرف

وہ فعل جس کے ایک سے زائد زمانوں سے صیغے آتے ہوں۔
فعل متصرف کی دو قسمیں ہیں

فعل متصرف تام

وہ فعل جس کے تینوں زمانوں سے صیغے آتے ہوں۔ جیسے: ضرب یضرب اضرب

فعل متصرف تام کی صرفی تحقیق ہوگی۔ پانچ چیزیں بتائی جائیں گی:

1. صیغہ
2. بحث
3. شش اقسام
4. ہفت اقسام
5. باب

فعل متصرف ناقص

وہ فعل جس کے دو زمانوں سے صیغے آتے ہوں۔ جیسے: ما بَرِحَ لا یَبْرَحُ

فعل متصرف ناقص کی صرفی تحقیق نہیں ہوگی

مشق

صرفی دائرہ کار

	لفظ	اسم/فعل/حرف	صرفی تحقیق ہوگی یا نہیں؟	کتنی اور کونسی چیزیں بتائی جائیں گی؟
1	اَمْتَحِنُ	فعل متصرف تام ہے	ہوگی	5 (صیغہ،بحث،شش اقسام،ہفت اقسام،باب)
2	لیتَ	حرف	نہیں ہوگی	---
3	النَاسُ			
4	هُمْ			
5	یومٌ			
6	ساءَ			
7	هُدًی			
8	سامعٌ			
9	حاشا			
10	يُقابِل			
11	ما برح			
12	ذالك			
13	نارٌ			
14	الّا			
15	طُغیان			
16	الذین			
17	جامدةٌ			
18	عسیٰ			
19	کتابٌ			

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

صرفی تحقیق میں شامل امور (صیغہ، بحث، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب) بیان کرنے اور پہچاننے کے طریقے

صیغہ

تعریف: لغوی معنی: "نمونہ" یا "ساخت" کے ہیں۔

اصطلاحی معنی: الصیغة هي الهیئة الحاصلة باعتبار ترتیب الحروف و حرکاتها و سکناتها

اس سے مراد کسی کلمہ کے حروف و حرکات و سکنات کا مخصوص ترتیب کے ساتھ ایک خاص ہیئت میں ہونا ہے۔

جن چار کلمات کی صرفی تحقیق ہوتی ہے ان میں سے دو کلمات کی صرفی تحقیق میں صیغہ بیان کیا جاتا ہے:

فعل متصرف تام

فعل متصرف تام کا صیغہ بیان کرتے ہوئے تین چیزیں بتائی جاتی ہیں:

1. واحد/تثنیہ/جمع
2. مذکر/مؤنث
3. غائب/حاضر/متکلم

اسم مشتق

اسم مشتق کا صیغہ بیان کرتے ہوئے دو چیزیں بتائی جاتی ہیں:

1. واحد/تثنیہ/جمع
2. مذکر/مؤنث

نوٹ: اسم آلہ اور اسم ظرف میں تذکیر و تانیث کا اعتبار نہیں ہوتا اسلئے انکا صیغہ بیان کرتے ہوئے مذکر مؤنث ہونا بھی بیان نہیں کیا جاتا۔

یاد رکھئے!

- "واحد" ایک کو، "تثنیہ" دو کو، اور "جمع" دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔
- "مذکر" مرد کو، اور "مؤنث" عورت کو کہتے ہیں۔
- "متکلم" بات کرنیوالے کو، "مخاطَب" جس سے بات کی جائے اسے، اور "غائب" جس کے بارے میں بات کی جائے اسے کہتے ہیں۔

صیغہ کی پہچان کا طریقہ: صیغہ کو صیغے کی علامت سے پہچانا جاتا ہے۔ صیغے کی علامت حروف اصلیہ کے علاوہ حروف (یعنی حروف زائدہ) میں دیکھی جاتی ہیں۔

صیغہ کی علامات			
فعل ماضی		فعل مضارع	
صیغۃ	علامت	صیغۃ	علامت
فعلَ (واحد مذکر غائب)	---	یفعلُ (واحد مذکر غائب)	---
فعلَا (تثنیہ مذکر غائب)	ا	یفعلانِ (تثنیہ مذکر غائب)	ا
فعلُوْا (جمع مذکر غائب)	وْا	یفعلونَ (جمع مذکر غائب)	وْ
فعلتْ (واحد مونث غائب)	تْ	تفعلُ (واحد مونث غائب)	---
فعلتَا (تثنیہ مونث غائب)	تَا	تفعلانِ (تثنیہ مونث غائب)	ا
فعلْنَ (جمع مونث غائب)	نَ	یفعلْنَ (جمع مونث غائب)	نَ
فعلْتَ (واحد مذکر حاضر)	تَ	تفعلُ (واحد مذکر حاضر)	---
فعلْتُمَا (تثنیہ مذکر حاضر)	تُمَا	تفعلانِ (تثنیہ مذکر حاضر)	ا
فعَلْتُمْ (جمع مذکر حاضر)	تُمْ	تفعلونَ (جمع مذکر حاضر)	و
فعلْتِ (واحد مونث حاضر)	تِ	تفعلینَ (واحد مونث حاضر)	ی
فعلْتُمَا (تثنیہ مونث حاضر)	تُمَا	تفعلانِ (تثنیہ مونث حاضر)	ا
فعلْتُنَّ (جمع مونث حاضر)	تُنَّ	تفعلْنَ (جمع مونث حاضر)	نَ
فعلْتُ (واحد متکلم)	تُ	افعلُ (واحد متکلم)	ا
فعلنَا (جمع متکلم)	نَا	نفعلُ (جمع متکلم)	نَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد ﷺ

مشق

صیغہ

	لفظ	صیغہ	علامت		لفظ	صیغہ	علامت
1	اُجْتُنِبَتْ	واحد مونث غائب	تْ	14	تَخْتَلِطِیْنَ		
2	تُقَرِّبُ			15	اُصَرِّفُ		
3	اجْلَوَّذَتْ			16	ناکُلُ		
4	ادْھَامَمْتِ			17	یتبدّلنَ		
5	خَرَجْتَ			18	یقتصرون		
6	سُمِّیَتْ			19	اِسْتَخْرَجْنَا		
7	یَنْفَعُ			20	تُؤَکِّدْنَ		
8	صدَّقْتِ			21	مَضْمَضْنا		
9	اسْتَعْمَلْنا			22	تُزْحَانِ		
10	تُبَایِعْنَ			23	تزَوّدا		
11	تَنْفَصِلُ			24	یَسْتکثِر		
12	قَدَّمَا			25	تَنْفَطِرانِ		
13	تَشْتَغِلُوْنَ			26	نُباحِثُ		

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

بحث (گردان)

گردان کی تعریف: اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنے کو گردان کہتے ہیں ۔

جن 4 کلمات کی صرفی تحقیق ھوتی ھے ان میں سے 2 کلمات کی صرفی تحقیق میں بحث بیان کی جاتی ھے۔

فعل متصرف تام

فعل متصرف تام کی بحث میں 3 چیزیں بیان کی جاتی ہیں:
1) فعل کی قسم کونسی ھے: فعل ماضی/فعل مضارع/فعل نفی جحد بلم/فعل نفی تاکید بلن/فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ/خفیفہ/فعل امر/فعل نہی
2) فعل مثبت ھے یا منفی
3) فعل معروف ھے یا مجہول

اسم مشتق

اسم مشتق کی بحث میں کلمہ اسم مشتق کی جس قسم سے ہو وہ قسم بیان کی جائے گی۔
مثلاً: ضَارِبٌ کی بحث اسم فاعل، مَضْرُوْبٌ کی بحث اسم مفعول۔ (اسم مشتق کی تفصیل، فعل متصرف تام کی بحث، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب کی تفصیلات کے بعد آئے گی۔ ان شاء اللہ الکریم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

نوٹ: افعال بنانے کے طریقوں سے بھی افعال متصرفہ تامہ کی پہچان ہوتی ہے لہذا اب افعال کی تعریفات، ترجمے کے ذریعے کی پہچان، بنانے کے طریقے اور اوزان بیان کیے جائیں گے۔

افعال کی تعریفات، ترجمے کے ذریعے پہچان، بنانے کے طریقے اور اوزان

1۔ فعل ماضی

تعریف: وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔

ترجمے کے ذریعے فعل ماضی معروف کی پہچان:

فعل ماضی کا ترجمہ اس طرح سے آتا ھے جیسے مارا، کھایا، پیا، کِیا،جاگا، سویا، ھوا، رکھا وغیرہ

مثلاً: **ضَرَبَ** مارا اس ایک مذکر نے گزرے ہوئے زمانے میں

ترجمے کے ذریعے فعل ماضی مجہول کی پہچان:

فعل ماضی مجہول کے ترجمہ میں "گیا" کا لفظ آتا ھے

مثلاً: **ضُرِبَ** مارا گیا وہ ایک مذکر گزرے ہوئے زمانے میں

ثلاثی مجرد سے فعل ماضي بنانے کے طریقے اور اوزان

فعل ماضی معروف

- ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں۔
- عین کلمہ کو باب کے مطابق حرکت دیں۔

جیسے: **جلوسٌ** سے **جَلَسَ**

اوزان : فَعَلَ/فَعِلَ/فَعُلَ

فعل ماضی مجہول

فعل ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیں۔

جیسے: **طَلَبَ** سے **طُلِبَ**

وزن : فُعِلَ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

2۔ فعل مضارع

تعریف: وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے۔

ترجمے کے ذریعے فعل مضارع معروف کی پہچان:
فعل مضارع معروف کے ترجمے میں "کرتا ہے، ہوتا ہے، کریگا، ہوگا وغیرہ الفاظ آتے ہیں
مثلاً: **يَضْرِبُ** مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مذکر زمانۂ حال یا استقبال میں

ترجمے کے ذریعے فعل مضارع مجہول کی پہچان:
فعل مضارع مجہول کے ترجمے میں کیا جاتا ہے کیا جائے گا وغیرہ الفاظ آتے ہیں
مثلاً: **يُضْرَبُ** ملرا جاتا ہے یا ملرا جائے گا وہ ایک مذکر زمانۂ حال یا استقبال میں

ثلاثی مجرد سے فعل مضارع بنانے کے طریقے اور اوزان

فعل مضارع معروف

- فعل ماضي کے شروع میں حروف مضارع میں کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کریں۔
- عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت دیں۔
- لام کلمہ کو رفع دیں۔

جیسے: **غَلَبَ** سے **يغْلِبُ**

اوزان : يَفْعَلُ/يَفْعِلُ/يَفْعُلُ

فعل مضارع مجهول

- فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ دیں
- عین کلمہ کو فتحہ دیں۔

جیسے: **يغْلِبُ** سے **يُغْلَبُ**

وزن : يُفْعَلُ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

3۔ فعل نفی جَحَد بلم

تعریف: وہ فعل جو لَمْ کے داخل ہونے کیساتھ زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے پر دلالت کرے۔

ترجمے کے ذریعے فعل نفی جحد بلم کی پہچان:

فعل نفی جحد بلم معروف و مجہول کے ترجمے میں وہی الفاظ آتے ہیں جو فعل ماضی معروف و مجہول کے ترجمے میں آتے ہیں مثلاً: **لَمْ یَضْرِبْ** نہیں مارا اس ایک مذکر نے گزرے ہوئے زمانے میں

ثلاثی مجرد سے فعل نفی جحد بلم بنانے کے طریقے اور اوزان

فعل نفی جحد بلم معروف

- فعل مضارع معروف کے شروع میں "لم" کا اضافہ کریں۔
- جیسے: **یَغْلِبُ** سے **لم یَغْلِبْ**

اوزان : لم یَفْعَلْ / لم یَفْعِلْ / لم یَفْعُلْ

فعل نفی جحد بلم مجہول

- فعل مضارع مجھول کے شروع میں "لم" کا اضافہ کریں۔
- جیسے: **یُغْلَبُ** سے **لم یُغْلَبْ**

وزن : لم یُفْعَلْ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

4۔ فعل نفی تاکید بلن

تعریف: وہ فعل جو مستقبل میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے۔

ترجمے کے ذریعے فعل نفی تاکید بلن کی پہچان:
فعل نفی تاکید بلن معروف ہو یا مجہول چونکہ مستقبل کے ساتھ خاص ہوتا ہے اس لئے اس کے ترجمے میں فعل مضارع مستقبل منفی جیسے الفاظ تاکید کے ساتھ آتے ہیں یعنی ہرگز نہیں کرے گا یا ہرگز نہیں کیا جائے گا۔

ثلاثی مجرد سے فعل نفی تاکید بلن بنانے کے طریقے اور اوزان

فعل نفی تاکید بلن معروف

- فعل مضارع معروف کے شروع میں "لن" کا اضافہ کریں۔
- جیسے: **يَغْلِبُ** سے **لن يَغْلِبَ**

اوزان : لن يَفْعَلَ / لن يَفْعِلَ / لن يَفْعُلَ

فعل نفی تاکید بلن مجہول

- فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لن" کا اضافہ کریں۔
- جیسے: **يُغْلَبُ** سے **لن يُغْلَبَ**

وزن : لن يُفْعَلَ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

5۔ فعل امر

تعریف: وہ فعل جس کے ذریعے کسی سے کوئی کام طلب کیا جائے

ترجمے کے ذریعے فعل امر معروف کی پہچان:
فعل امر معروف کے ترجمے میں حکمیہ الفاظ آتے ہیں جیسے کر، سُن، مار، کھول، پڑھ وغیرہ
مثلاً: **إِحْفَظْ** یاد کر تو ایک مذکر

ترجمے کے ذریعے فعل امر مجہول کی پہچان:
فعل امر مجہول کے ترجمے میں "چاہئے کہ" کے ساتھ "جائے" کا لفظ آتا ھے۔
مثلاً: **لِيُحْفَظْ** چاہئے کہ یاد کیا جائے وہ ایک مذکر

ثلاثی مجرد سے فعل امر بنانے کے طریقے اور اوزان

فعل امر حاضر معروف

- فعل مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع "تا" کو حذف کریں۔
- آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ھو تو اسے حذف کریں ورنہ آخر کو ساکن کردیں۔
- جیسے: **تَنْزَعُ** سے **اِنْزَعْ**

اوزان : اِفْعِلْ/اِفْعَلْ/اُفْعُلْ

فعل امر غائب و متکلم معروف

- فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے پہلے "لام امر" لگائیں۔
- آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے حذف کریں ورنہ آخر کو ساکن کردیں۔
- جیسے: **يَضْرِبُ** سے **لِيَضْرِبْ**

وزن : لِيَفْعَلْ/لِيَفْعِلْ/لِيَفْعُلْ

فعل امر مجهول

- فعل مضارع مجہول سے پہلے "لام امر" لگائیں۔
- آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے حذف کریں ورنہ آخر کو ساکن کردیں۔
- جیسے: **يُنْزَعُ** سے **لِيُنْزَعْ**

اوزان : لِيُفْعَلْ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

6۔ فعل نہی

تعریف: وہ فعل جس کے ذریعے کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔

ترجمے کے ذریعے فعل نہی معروف کی پہچان:
فعل نہی معروف کے ترجمے میں "نہ کر، نہ مار، نہ کھا" وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔
مثلاً: **لَایَحْفَظْ** نہ یاد کرے وہ ایک مذکر

ترجمے کے ذریعے فعل نہی مجہول کی پہچان:
فعل نہی مجہول کے ترجمے میں "نہ کیا جائے، نہ مارا جائے نہ کھایا جائے" وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔
مثلاً: **لَایُحْفَظْ** نہ یاد کیا جائے وہ ایک مذکر

ثلاثی مجرد سے فعل نہی بنانے کے طریقے اور اوزان

فعل نہی معروف

- فعل مضارع معروف سے پہلے "لائے نہی" لگائیں
- آخر میں فعلِ امر والی تبدیلیاں کریں
- جیسے: **يَنْصَحُ** سے **لا يَنْصَحْ**

اوزان : لا يَفْعَلْ/لا يَفْعِلْ/لا يَفْعُلْ

فعل نہی مجہول

- فعل مضارع مجہول سے پہلے "لائے نہی" لگائیں
- آخر میں فعلِ امر والی تبدیلیاں کریں
- جیسے: **يُنْصَحُ** سے **لا يُنْصَحْ**

وزن : لا يُفْعَلْ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

غیر ثلاثی مجرد سے أفعال بنانے کے طریقے

1۔ فعل ماضی

فعل ماضی معروف:
تمام ثلاثی مجرد کے أبواب سے فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ نصاب الصرف سبق ۲۷ سے ۲۹ میں بیان کیا گیا ہے۔

فعل ماضی مجہول:
- فعل ماضی معروف کے آخر سے پہلے والے حرف (عین کلمہ) کو کسرہ دیں۔
- آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں۔
- باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔

جیسے: إِسْتَنْصَرَ سے أُسْتُنْصِرَ

2۔ فعل مضارع

فعل مضارع معروف:
- فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع میں سے کوئی علامت لگائیں۔
- ہمزہ ہو تو اسے حذف کردیں
- آخری حرف (لام کلمہ) کو رفع دیں۔

جیسے: إِسْتَنْصَرَ سے يَسْتَنْصِرُ

فعل مضارع مجہول:
فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔

جیسے: يَسْتَنْصِرُ سے يُسْتَنْصَرُ

3۔ فعل نفی جحد بلَمْ

معروف:
فعل مضارع معروف کے شروع میں "لَمْ" کا اضافہ کریں۔

جیسے: يَسْتَنْصِرُ سے لم يَسْتَنْصِرْ

مجہول:
فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لَمْ" کا اضافہ کریں۔

جیسے: يُسْتَنْصَرُ سے لم يُسْتَنْصَرْ

4۔ فعل نفی تاکید بلن

معروف:
فعل مضارع معروف کے شروع میں "لن" کا اضافہ کریں۔

جیسے: يَسْتَنْصِرُ سے لن يَسْتَنْصِرَ

مجہول:
فعل مضارع مجہول کے شروع میں "لن" کا اضافہ کریں۔

جیسے: يُسْتَنْصَرُ سے لَنْ يُسْتَنْصَرَ

5۔ فعل امر

حاضر معروف:
فعل مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع "تا" کو حذف کریں۔
آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے حذف کریں ورنہ آخر کو ساکن کردیں۔

جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ

غائب و متکلم معروف:
فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے پہلے "لام امر" لگائیں۔
آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے حذف کریں ورنہ آخر کو ساکن کردیں۔

جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لِيَتَقَبَّلْ

مجہول:
فعل مضارع مجہول سے پہلے "لام امر" لگائیں۔
آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے حذف کریں ورنہ آخر کو ساکن کردیں۔

جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لِيُتَقَبَّلْ

6۔ فعل نہی

معروف:
فعل مضارع معروف سے پہلے "لائے نہی" لگائیں۔
آخر میں فعلِ امر والی تبدیلیاں کریں۔

جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لا يَتَقَبَّلْ

مجہول:
فعل مضارع مجہول سے پہلے "لائے نہی" لگائیں۔
آخر میں فعلِ امر والی تبدیلیاں کریں۔

جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لا يُتَقَبَّلْ

مشق

بحث

	لفظ	بحث		لفظ	بحث
1	لا يُفْسِدُ	فعل مضارع منفي معروف	14	يَبْتَدِئُ	
2	لا يَاكُلْ		15	لَمْ يَكُنْ	
3	وَصَلَ		16	لا يَقْتَصِرُ	
4	لم يُعْلَمْ		17	يُبالِغُ	
5	لن يَلْزِمَ		18	إجْلَوَّذَثْ	
6	إقْتَرَضَ		19	لَا يُجَازُ	
7	اِستغْفَرُوا		20	يُسْتَقْبَلُ	
8	يَجْتَنِبْنَ		21	أنْ يَتَغوَّطَ	
9	لا يَسْتَنْجِيْ		22	لَا يُخْرَجْ	
10	لم يَحْصلَا		23	تَرَوَّدَا	
11	انْ يَمْسَحَ		24	أذْهَبَ	
12	تُفَكِّرْنَ		25	تَقَدَّسَ	
13	تَسَامَحَتْ		26	لاتُسَلِّطِيْ	

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

شش اقسام

حروفِ اصلیہ کی تعداد اور حروفِ زائدہ ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے کلمے کی 6 قسمیں ہیں جنہیں شش اقسام کہا جاتا ہے۔

جن 4 کلمات کی صرفی تحقیق ہوتی ہے ان سب کی صرفی تحقیق میں شش اقسام بیان کی جاتی ہے۔

شش اقسام کی پہچان کا طریقہ:

مصدر/مشتق/فعل متصرف تام میں

مصدر، مشتق اور فعل متصرف تام کی شش اقسام کے تعین کیلئے **فعل ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب** کا اعتبار ہوتا ہے۔

اسم جامد میں

اسم جامد کی شش اقسام کے تعین میں اسکی **واحد کا اعتبار** ہوتا ہے۔ واحد کا تعلق شش اقسام میں سے جس قسم سے ہو صرفی تحقیق میں شش اقسام میں وہی قسم بیان کی جائے گی۔
اگر واحد شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہے تو عبارت میں موجود اسم جامد (جو کہ تثنیہ ہو یا جمع اور اس میں اگرچہ زائد حروف ہوں) صرفی تحقیق میں ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا۔
جیسے: "اَقْسَامٌ" شش اقسام میں ثلاثی مجرد ہے کیونکہ اسکی واحد "قِسْمٌ" ثلاثی مجرد ہے۔
جبکہ اَیْمَانٌ شش اقسام میں ثلاثی مزید فیہ ہے۔ کیونکہ اسکی واحد "یَمِیْنٌ" ثلاثی مزید فیہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

شش اقسام کی پہچان کا نقشہ

کلمہ

ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلیہ ہوں

کوئی زائد حرف نہ ہو تو
ثلاثی مجرد
جیسے: ضَرَبَ

زائد حرف بھی ہو تو
ثلاثی مزید فیہ
جیسے: اَکْرَمَ

ماضی کے پہلے صیغے میں چار حروف اصلیہ ہوں

کوئی زائد حرف نہ ہو تو
رباعي مجرد
جیسے: زَلْزَلَ

زائد حرف بھی ہو تو
رباعي مزيد فيہ
جیسے: تَدَحْرَجَ

اسم جامد کی واحد میں پانچ حروف اصلیہ ہوں

کوئی زائد حرف نہ ہو تو
خماسي مجرد
جیسے: جَحْمَرِشٌ

زائد حرف بھی ہو تو
خماسي مزيد فيہ
جیسے: خَنْدَرِيْسٌ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد ﷺ

شش اقسام سے متعلق اشکال مع جواب

اشکال: خالد جبکہ علَم ہو تو اسکی صرفی تحقیق میں شش اقسام ثلاثی مجرد بتائی جائے گی یا ثلاثی مزید فیہ؟

جواب:

خالد

علَم ہو

خالد جب علَم ہو تو جامد ہوگا۔
اور اسکی صرفی تحقیق میں 2 چیزیں (شش اقسام و ہفت اقسام) بیان کی جائیں گی۔
شش اقسام میں یہ "ثلاثی مزید فیہ" ہوگا۔

علَم نہ ہو

اور جب علَم نہ ہو تو اسم فاعل ہوگا۔
اور اسکی صرفی تحقیق میں معروف طریقے کے مطابق 5 چیزیں (صیغہ، بحث، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب) بیان کی جائیں گی۔
شش اقسام میں یہ "ثلاثی مجرد" ہوگا۔
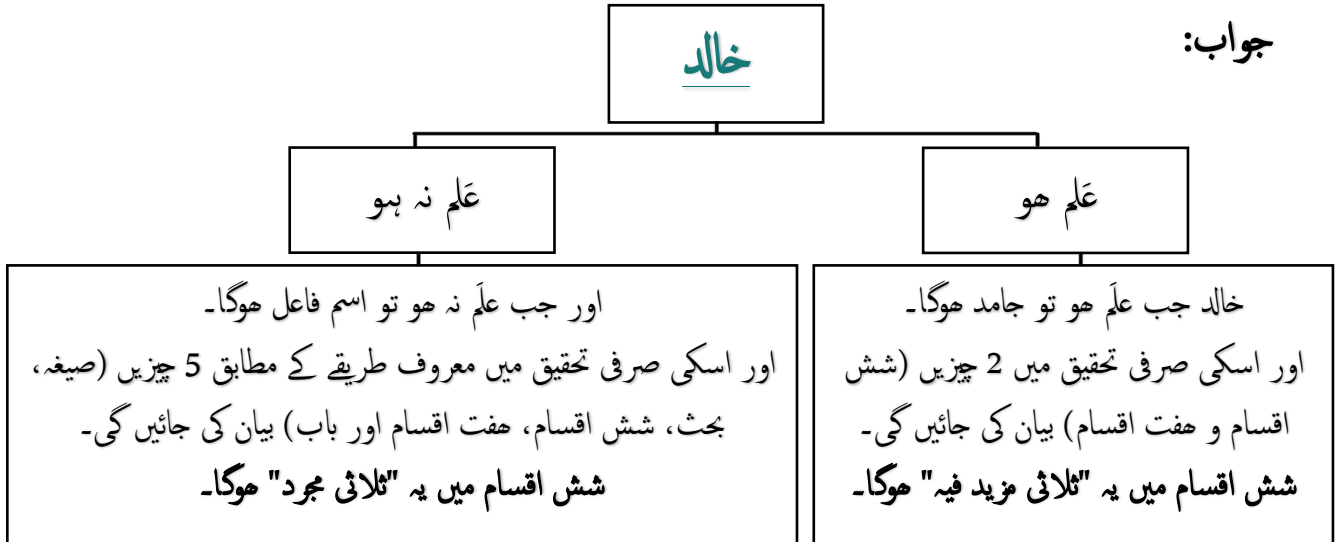
اہم وضاحت:

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "صرف بَہَائی صفحہ:4 حاشیہ:4 پر ھے:

اصطلاح اہلِ صرف میں (ثلاثی مزید فیہ) وہ کلمہ ھے جس میں تین حروفِ اصلیہ ھوں انکے ساتھ کوئی زائد حرف بھی ھو۔ جیسے: کِتَابٌ ۔ (صرف بہائی، صفحہ 4)

"کتابٌ" کَتَبَ یَکْتُبُ کِتَاباً سے ثلاثی مجرد کے باب نصر ینصر کا مصدر ھے۔ لیکن صَرف بَہَائی میں اسے ثلاثی مزید فیہ کی مثال میں لایا گیا ھے۔

اسی طرح "مذاکرات فی النحو والصرف صفحہ: 306" پر "یمین اور خاتَم" کو ثلاثی مزید فیہ کی مثال میں ذکر کیا گیا ھے جبکہ انکی اصل "یمن اور ختم" ھے۔

مجلس کی طرف سے ھونے والے آن لائن "عربک گرامر کورس" میں جامد کی وضاحت کرتے ہوئے "درس" کی مثال دیکر فرمایا گیا کہ "درس" اس وقت جامد ھے جبکہ اس کا معنی "سبق پڑھنا/سبق پڑھانا" نہ ھو، صرف "سبق" ھو۔

اس تفصیل سے معلوم ھوتا ھے کہ کلمہ کی صرفی تحقیق میں اسکے استعمال کا اعتبار ھوگا یعنی اگر کلمہ مصدر والے معنی میں استعمال ھوتو اسکی صرفی تحقیق مصدر کے اعتبار سے، اور اگر جامد والے معنی میں استعمال ھوتو جامد کے اعتبار سے ھوگی۔ وعلی ھذا القیاس

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

شش اقسام

	صیغہ	مصدر/مشتق/فعل متصرف تام/جامد	شش اقسام میں کس کا اعتبار ہوگا؟	شش اقسام
1	وَجَدَتْ	فعل متصرف تام	ماضی کے پہلے صیغے (وَجَدَ) کا	ثلاثی مجرد
2	اِغْتِسالٌ			
3	قَلَمَانِ			
4	مَسْجِد			
5	تَخْرُجِيْنَ			
6	كُتُبٌ			
7	اَقْصُدُ			
8	دُخُوْلٌ			
9	آياتٍ			
10	يَتَحَاكَمُوْنَ			
11	تَذَكَّرَا			
12	مُبَالَغَةٌ			
13	شَارَكْتَا			
14	يَسْتَضْعِفِيْنَ			
15	مَضْمَضْنَا			
16	مَسائِلُ			
17	تَنْكَشِفِيْنَ			
18	تَصَدَّعَتْ			
19	اَصَابِعُ			

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

ہفت اقسام

کلمہ کے تمام حروفِ اصلیہ صحیح ہیں یا ان میں ھمزہ، حرف علت یا
ایک جنس کے دو حروف ہیں۔ اس اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں
جنہیں ھفت اقسام کہا جاتا ھے۔

جن 4 کلمات کی صرفی تحقیق ھوتی ھے ان سب کی صرفی تحقیق میں ہفت اقسام بیان کی جاتی ہے۔

ہفت اقسام کی پہچان کا طریقہ:

ھفت اقسام کی درست پہچان کیلئے ضروری ہے کہ کلمے کے حروف اصلیہ معلوم
ہوں۔ حروف اصلیہ معلوم ہونے کے بعد ذیل میں دیئے گئے نقشے کی مدد سے کلمہ میں
ہفت اقسام کا تعین کیا جائے۔

نوٹ: ہفت اقسام کے تعین میں صِرف حروفِ اصلیہ کو دیکھا جائے گا
حروفِ زائدہ ھفت اقسام کے تعین میں نہیں دیکھے جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد ﷺ

ہفت اقسام کی پہچان کا نقشہ
کلمہ
صحیح
جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت، ہمزہ اورایک جنس کے دو حروف نہ ہوں۔ جیسے: ضَرَبَ
مہموز
جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔
مضاعف
جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں۔
کلمہ معتل
جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ہو
مہموز الفاء
اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو۔ جیسے: اَکْلٌ
مہموز العین
اگر ہمزہ عین کلمہ میں ہو۔ جیسے: رأسٌ
مہموز اللام
اگر ہمزہ لام کلمہ میں ہو۔ جیسے: قرْءٌ
مضاعف ثلاثي
اگر وہ کلمہ ثلاثی ہو۔ جیسے: مدٌّ
مضاعف رباعي
اگر وہ کلمہ رباعی ہو۔ جیسے: زَلْزَلَةٌ
معتل بیک حرف
جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف علت ہو
معتل بدو حرف
جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں
مثال
اگر حرف علت فاء کلمہ میں ہو۔
اجوف
اگر حرف علت عین کلمہ میں ہو۔
ناقص
اگر حرف علت لام کلمہ میں ہو۔
مثال واوی
اگر حرف علت واو ہو۔ جیسے: وِعْظٌ
مثال یائی
اگر حرف علت یاء ہو۔ جیسے: یَتِمٌ
اجوف واوی
اگر حرف علت واو ہو۔ جیسے: صَوْمٌ
اجوف یائی
اگر حرف علت یاء ہو۔ جیسے: غَیْبٌ
ناقص واوی
اگر حرف علت واو ہو۔ جیسے: عَفْوٌ
ناقص یائی
اگر حرف علت یاء ہو۔ جیسے: مشْيٌ
لفیف مقرون
جب دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَيٌّ
لفیف مفروق
جب دونوں حروف علت ملے ہوئے نہ ہوں۔ جیسے: وَلْيٌ
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

ہفت اقسام

	صیغہ	حروف اصلیہ	ہفت اقسام		صیغہ	حروف اصلیہ	ہفت اقسام
1	سألَ	س ء ل	مہموز العین	14	تِلاوۃٌ		
2	اخذَ			15	جَأف		
3	وَزَنَ			16	استویٰ		
4	حَبَّ			17	قَسّمَ		
5	التوبۃُ			18	يَسرَ		
6	بدَءَ			19	الهدايۃُ		
7	زادَ			20	سلّم		
8	عدوٌّ			21	برءَ		
9	فوزٌ			22	قضیٰ		
10	اخْتیارٌ			23	عدَّ		
11	اکَلَ			24	وفیٰ		
12	وَصلَ			25	سبَّح		
13	بابٌ			26	بِئْرٌ		

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

باب

اصطلاح صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے "باب" کا نام دیا جاتا ہیں۔ اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہا جاتا ہے۔

جن کلمات کی صرفی تحقیق ہوتی ہے ان میں سے 3 کلمات (فعل متصرف تام، اسم مشتق اور مصدر) کی صرفی تحقیق میں باب بیان کیا جاتا ہے

باب پہچاننے کا طریقہ

ثلاثی مجرد

فعل متصرف/اسم مشتق/مصدر

ان کا باب پہچاننے کیلئے ان کے ماضی و مضارع کے پہلے صیغے کے عین کلمہ کی حرکت دیکھی جائے گی۔ عین کلمہ کی حرکت جس باب سے مطابقت رکھتی ہوگی وہ باب بیان کیا جائے گا۔

فعل متصرف تام کی مثال:

یَعْبُدُ

ماضی و مضارع کا پہلا صیغہ: عَبَدَ یَعْبُدُ

اسکا ماضی مفتوح العین، مضارع مضموم العین ہے جو کہ باب نَصَر ینصُرُ کی علامت ہے۔ لہٰذا یَعْبُدُ کا باب نَصَر ینصُرُ ہے

اسم مشتق کی مثال:

ذَاھِبٌ

ماضی و مضارع کا پہلا صیغہ: ذَھَبَ یَذْھَبُ

اسکا ماضی اور مضارع مفتوح العین ہے جو کہ باب فَتَحَ یَفْتَحُ کی علامت ہے۔ لہٰذا ذَاھِبٌ کا باب فَتَحَ یَفْتَحُ ہے

مصدر کی مثال:

اَلْجُلُوْس

ماضی و مضارع کا پہلا صیغہ: جَلَسَ یَجْلِسُ

اسکا ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین ہے جو کہ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی علامت ہے۔ لہٰذا الْجُلُوْس کا باب ضَرَبَ یَضْرِبُ ہے

غیر ثلاثی مجرد

فعل متصرف/اسم مشتق

ان کا باب پہچاننے کیلئے ان کے ماضی کا پہلا صیغہ دیکھئے کہ اس صیغے میں حروف اصلیہ کے علاوہ جو زائد حروف ہیں وہ غیر ثلاثی مجرد کے کس باب کی علامت ہیں، جس باب کی علامت ہوں وہ باب بیان کیا جائے گا۔

فعل متصرف تام کی مثال:

یَجْتَنِبُ

ماضی کا پہلا صیغہ: اِجْتَنَبَ

علامتِ باب: فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ

یہ باب اِفْتِعَالٌ کی علامت ہے، لہٰذا یَجْتَنِبُ کا باب اِفْتِعَالٌ ہے۔

اسم مشتق کی مثال:

مُسْتَنْصِرٌ

ماضی کا پہلا صیغہ: اِسْتَنْصَرَ

علامتِ باب: فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائدہ

یہ باب اِسْتِفْعَالٌ کی علامت ہے، لہٰذا مُسْتَنْصِرٌ کا باب اِسْتِفْعَالٌ ہے۔

مصدر

اس کا باب پہچاننے کیلئے کلمہ کا وزن دیکھا جائے گا۔ کلمہ جس وزن پر ہو ہوگا وہی اسکا باب ہوگا۔

مصدر کی مثال:

اِمْتِحَانٌ

یہ بروزن اِفْتِعَالٌ ہے لہٰذا اِمْتِحَانٌ کا باب اِفْتِعَالٌ ہے۔

أبواب کی علامات

ثلاثی مجرد

ضَرَبَ يَضْرِبُ
(ماضي مفتوح العين، مضارع مكسور العين)

نَصَرَ يَنْصُرُ
(ماضي مفتوح العين، مضارع مضموم العين)

سَمِعَ يَسْمَعُ
(ماضي مكسور العين، مضارع مفتوح العين)

فَتَحَ يَفْتَحُ
(ماضي مفتوح العين، مضارع مفتوح العين)

كَرُمَ يَكْرُمُ
(ماضي مضموم العين، مضارع مضموم العين)

حَسِبَ يَحْسِبُ
(ماضي مكسور العين، مضارع مكسور العين)

ثلاثی مزید فیہ

باہمزہ وصل

اِفْتِعَالٌ
(فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ)

اِنْفِعَالٌ
(فاء کلمہ کے پہلے نون زائدہ)

اِسْتِفْعَالٌ
(فاء کلمہ کے پہلے سین اور تاء زائدہ)

اِفْعِلاَلٌ
(لام کلمہ مشدد)

اِفْعِيْلاَلٌ
(لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ)

اِفْعِيْعَالٌ
(عین کلمہ کی تکرار اور ان کے درمیان واو زائدہ)

اِفْعِوَّالٌ
(عین کلمہ کے بعد واو مشدد زائدہ)

اِفَّعُّلٌ
(فاء اور عین کلمہ مشدد)

اِفَّاعُلٌ
(فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد)

بے ہمزہ وصل

اِفْعَالٌ
(شروع میں ہمزہ قطعیہ)

تَفْعِيْلٌ
(عین کلمہ مشدد)

مُفَاعَلَةٌ
(فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ)

تَفَعُّلٌ
(فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدد)

تَفَاعُلٌ
(فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ)

رباعی مجرد

فَعْلَلَةٌ
(چاروں حروف اصلی)

رباعی مزید فیہ

باہمزہ وصل

اِفْعِلَّالٌ
(دوسرا لام کلمہ مشدد)

اِفْعِنْلاَلٌ
(عین کلمہ کے بعد نون زائدہ)

بے ہمزہ وصل

تَفَعْلُلٌ
(فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ)

مشق

باب

	لفظ	ثلاثی مجرد/غیر ثلاثی مجرد	مصدر/مشتق/فعل متصرف تام	باب پہچاننے کا طریقہ	باب
1	قَدَّمْتُ	ثلاثی مزیدفیہ	فعل متصرف تام	ماضی کے پہلے صیغے میں باب کی علامت دیکھی جائے گی	تفعیل
2	مُتَحَاكِم				
3	تَذَكَّرَا				
4	مُقَاتَلَةٌ				
5	تَعْبُدِيْنَ				
6	مُتَشَهَّدَانِ				
7	اِسْتَغْفَرُوْا				
8	يَجْتَنِبْنَ				
9	اِدْهَامَمْتَ				
10	اِخْشَوْشَنْتِ				
11	اِسْتغْفَارٌ				
12	حكِيْمٌ				
13	تَسْتَضْعِفِيْنَ				
14	تَصَدَّعَتْ				
15	مَضْمَضْنَا				
16	يَتَبَدَّلْنَ				
17	مُقْتَصِرُوْنَ				
18	تُؤَكِّدْنَ				
19	تَصْرِيْف				

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

نوٹ: فعل متصرف تام کی صرفی تحقیق میں بیان کئے جانے والے امور کی تفصیلات مکمل ہوئیں، اب بحث کے دوسرے حصے یعنی اسم مشتق کی تفصیل بیان کی جائے گی۔ ان شاء اللہ الکریم

اسم مشتق

وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے ناصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ یَنْصُرُ سے بنایا گیا ہے، اور یَنْصُرُ "نَصْرٌ" سے

اسم مشتق کی بحث بیان کرنے کا طریقہ:

اسم مشتق کی بحث میں کلمہ اسم مشتق کی جس قسم سے ہو وہ قسم بیان کی جائے گی۔ مثلاً ضَارِبٌ کی بحث اسم فاعل، مضْرُوبٌ کی بحث اسم مفعول۔

اسماء مشتقات کی تعریفات اور ترجمے کے ذریعے پہچان

اسم فاعل

تعریف: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو

ترجمہ کے ذریعے اسم فاعل کی پہچان:
اسم فاعل کے ترجمے میں "والا، والے، والی" وغیرہ آتا ھے۔ مثلاً: نَائِمٌ : سونے والا ایک مرد

اسم مفعول

تعریف: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو

ترجمہ کے ذریعے اسم مفعول کی پہچان:
اسم مفعول کے ترجمے میں لفظ "ھوا" آتا ھے۔
مثلاً: مَسْمُوعٌ : سنا ھوا ایک مرد

اسم آلہ

تعریف: وہ اسم مشتق جو اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو

ترجمہ کے ذریعے اسم آلہ کی پہچان:
اسم آلہ کے ترجمے میں لفظ "آلہ" آتا ھے۔ جیسے:
مِسْمَعٌ : سننے کا ایک آلہ

اسم ظرف

تعریف: وہ اسم مشتق جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے

ترجمہ کے ذریعے اسم ظرف کی پہچان:
اسم ظرف کے ترجمے میں لفظ "جگہ یا وقت" آتا ھے۔
جیسے: "مَسْمَعٌ : سننے کی ایک جگہ یا ایک وقت

اسم تفضیل

تعریف: وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو

ترجمہ کے ذریعے اسم تفضیل کی پہچان:
اسم تفضیل کے ترجمے میں لفظ "زیادہ" آتا ھے۔ مثلاً: اَسْجَدُ : زیادہ سجدہ کرنے والا ایک مرد

صفت مشبہ

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو

صفت مشبہ کے ترجمے کے کوئی مخصوص الفاظ نہیں ہوتے۔

أسماء مشتقات بنانے کے طریقے

اسم فاعل

ثلاثي مجرد سے

- فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کریں۔
- فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں۔
- عین کلمہ کو کسرہ دیں۔
- آخر میں تنوین لگائیں۔

جیسے: يَقْعُدُ سے قَاعِدٌ

غیر ثلاثی مجرد سے

- فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے اسکی جگہ میم مضموم لگائیں۔
- آخر کے ماقبل کو کسرہ دیں۔
- آخر میں تنوین لگائیں

جیسے يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ

اسم مفعول

ثلاثي مجرد سے

- فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مفتوح لگائیں۔
- عین کلمہ کو ضمہ دے کر واو ساکن کا اضافہ کریں۔
- آخر میں تنوین لگائیں۔

جیسے: يُكْتَبُ سے مَكْتُوْبٌ

غیر ثلاثی مجرد سے

- فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے اسکی جگہ میم مضموم لگائیں۔
- آخر میں تنوین لگائیں۔

جیسے: يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

اسم تفضیل

ثلاثي مجرد سے

مذکر

- فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے اسکی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں۔
- عین کلمہ کو فتحہ دیں۔

جیسے: يَسْمَعُ سے اَسْمَعُ

مؤنث

- فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دیں۔
- عین کلمہ کو ساکن کریں۔
- آخر میں علامتِ تانیث (الف مقصورہ) بڑھا دیں۔

جیسے: يَسْمَعُ سے سُمْعٰى

غیر ثلاثی مجرد سے

فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے اشدُّ، اَزْيَدُ یا اَكْثَرُ کا اضافہ کریں۔
جیسے اشدُّ اکْرَاماً

اسم آلہ

ثلاثي مجرد سے

- فعل مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کر کے اسکی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں۔
- عین کلمہ کو فتحہ دیں
- آخر میں تنوین لگائیں

جیسے: يَفْتَحُ سے مِفْتَحٌ

غیر ثلاثی مجرد سے

فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے مابہ کا اضافہ کریں۔
جیسے ما به الاجتناب

اسم ظرف

ثلاثي مجرد سے

- فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اسکی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں۔
- لام کلمہ پر تنوین لگائیں۔

عین کلمہ کی دو صورتیں ہیں:

اگر فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ جیسے: يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ، ينصُرُ سے مَنْصَرٌ، يدعُوْ سے مَدْعىً

اگر فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ھو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں۔ جیسے : يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَقِفُ سے مَوْقِفٌ، يَحِلُّ سے مَحِلٌّ

غیر ثلاثی مجرد سے

غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جسطرح اسم مفعول بنتا ہے۔
جیسے يُجْتنبُ سے مُجْتَنَبٌ

نوٹ: ثلاثی مجرد و غیر ثلاثی مجرد سے صفت مشبہ بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے۔

نوٹ: مخصوص اوزان یہ ہیں: 1) فَاعِلٌ. 2) فَاعِلَۃٌ. 3) مَفْعُوْلٌ. 4) مَفْعُوْلَۃٌ. 5) اَفْعَلُ. 6) فُعْلٰی. 7) مَفْعَلٌ. 8) مَفْعِلٌ. 9) مِفْعَلٌ. 10) مِفْعَلَۃٌ. 11) مِفْعَالٌ

مشق

اسماء مشتقات

	لفظ	بحث		لفظ	بحث
1	طالبة	اسم فاعل	14	مُتشابَة	
2	مَغْفُورة		15	خالدُون	
3	صادِقِينَ		16	مُفسِدانِ	
4	ناقِصاتٌ		17	مُجَرَّد	
5	مُفلِحون		18	راكِبات	
6	مُفرَدَتان		19	مُصْلِحَة	
7	كُسْرىٰ		20	مَكسورانِ	
8	جاعِلان		21	مُطهَّرة	
9	مَخْلُوقُون		22	مُرَكَّبُون	
10	مُستهزَءاتٌ		23	مَعْرُوفِيْنَ	
11	مُتَعلِّمة		24	مُمْتحِنات	
12	شارِبٌ		25	مُفتِّشِيْن	
13	مَكتُوب		26	مُشْتَقَّاتٌ	

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

صرفی تحقیق

	کلمہ	حروف اصلیہ	وزن	صیغہ	علامت	بحث	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
1	قَدَّمتْ	ق د م	فَعَّلَتْ	واحد مؤنث غائب	ت	فعل ماضي مطلق مثبت معروف	ثلاثي مزيدفيه	صحيح	تفعيل
2	يَتَحاكَمون								
3	لن نُهلِك								
4	الهِرّةُ								
5	تَطْهِيرٌ								
6	شارَكَتا								
7	لم نَخْتلط								
8	يَتولّٰى								
9	اُنْعُقِد								
10	تُعانقان								
11	مُتشابَة								
12	خالدُون								

13	مُفسِدانِ								
14	مُجَرَّد								
15	دجاجةٌ								
16	حَبَّ								
17	التوبةُ								
18	بدَءَ								
19	زادَ								
20	الحمدُ								
21	يُقاتِلُ								
22	سَيْلان								
23	تذكَّر								
24	حمارٌ								
25	راكِبات								
26	لَوْ								

4
اسماء معربہ اور افعالِ متصرفہ
میں تصرفات کے قواعد کا
اجراء کیا جائے۔
اس میں آپ پڑھ سکیں گے:
تصرف کے معنی اور اقسام
1
متصرف کلمات کے معنی دیکھنے، حروف اصلیہ پہچاننے اور وزن کرنے کا طریقہ
2
کلمے میں تصرف کا قاعدہ پہچاننے کا طریقہ
3
مہموز،مضاعف،مثال،اجوف اور ناقص کے قواعد کے نقشے
4
مجلس تربیت تدریس، جامعۃ المدینہ فار گرلز (دعوت اسلامی)

تصرف کے معنی اور اقسام

تصرف

کلمے میں مہموز، مضاعف، مثال، اجوف یا ناقص کا قاعدہ جاری ہونے کے سبب جو تبدیلی ہوتی ہے عموما اسے تصرف کہتے ہیں۔

تصرف کی اقسام:

تخفیف

ہمزہ کی تبدیلی کو تخفیف کہتے ہیں۔

تعلیل

حرف علت کی تبدیلی کو تعلیل یا اعلال کہتے ہیں

ادغام

ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد بنانے کو ادغام کہتے ہیں۔

نصاب الصرف میں تصرف کے قواعد والے اسباق :

1۔ سبق نمبر **34** (مہموز کے قواعد)
2۔ سبق نمبر **36** (مضاعف کے قواعد)
3۔ سبق نمبر **39** (مثال کے قواعد)
4۔ سبق نمبر **42** (اجوف کے قواعد)
5۔ سبق نمبر **45** (ناقص کے قواعد)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

متصرف کلمات کا معنی دیکھنے، حروفِ اصلیہ پہچاننے اور وزن کرنے کا طریقہ:

متصرف کلمات کا معنی دیکھنے کا طریقہ:

1

متصرف کلمات کا معنی دیکھنے کیلئے بھی سب سے پہلے تعلیل شدہ کلمہ کا وزن کیا جائے۔
(تعلیل شدہ کلمات کا وزن کرنے کا طریقہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)
متصرف کلمہ کا وزن کرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ اس کلمے کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی ایک حرف اصلی (فا ، عین یا لام کلمہ) یا دو حروفِ اصلیہ محذوف ہیں۔

محذوف حرف اصلی معلوم کرنے کا طریقہ:

2

اب حذف شدہ حرف کی جگہ همزه یا حرف علت (واؤ یا یاء)رکھ کر لغت میں ان حروف سے معنی تلاش کیجئے جن حروف سے ایسا معنی ملے جو عبارت کے سیاق و سباق کے اعتبار سے درست ہو وہی اس لفظ کے حروفِ اصلیہ ہوں گے اگر وہ حرف اسکے حروفِ اصلیہ میں سے نہیں ہوگا تو ان حروف سے یا تو کوئی بھی معنی نہیں ملیں گے یا ایسے معنی ملیں گے جو عبارت کے سیاق و سباق کے اعتبار سے درست نہ ہونگے۔

مثال

جیسے نور الایضاح صفحہ 191 کی عبارت ہے: يَجِبُ قطعُ الصلاة بِإسْتِغَاثَةِ ملهوف بالمُصلي
اس عبارت کے لفظ يَجِبُ بروزن يَعِلُ میں حذف شدہ فاء کلمہ کی جگہ جب واؤرکھ کر "و ج ب" سے معنی تلاش کئے جائیں تو اسکے مصدری معنی "واجب/ثابت/لازم ہونا" ملیں گے اور یہ معنی سیاق وسباق کے اعتبار سے درست ہیں
اسی طرح اِسْتِغَاثَةٌ بروزن اِسْتِفَالَةٌ میں بھی حذف شدہ عین کلمہ کی جگہ واؤرکھ کر "غ و ث" سے معنی تلاش کئے جائیں تو اسکے مصدری معنی "پکارنا ، مدد طلب کرنا" ملیں گے جو کہ سیاق وسباق کے اعتبار سے درست ہیں۔

متصرف کلمات کا وزن کرنے کا طریقہ:

3

متصرف کلمات کا وزن کرنے کا طریقہ بھی وہی ھے جو دیگر کلمات کا ھے یعنی جس شکل و آواز کا موزون ہو (وہ کلمہ جس کا وزن کرنا ہے) ف ع ل کو بھی اسی شکل و آواز کا بنالیں۔
یعنی جتنے حروف موزون میں ھیں اتنے ہی حروف وزن میں ھوں اور جو حرکات و سکنات موزون پر ھیں وہی حرکات و سکنات وزن پر ھوں۔
مثلاً: يَجِبُ بروزن يَعِلُ ---- خِفْنَ بروزن فِلْنَ ---- قَاضٍ بروزن فَاعٍ ---- صِلَةٌ بروزن عِلَة ---- تَشْتَرُوْا

متصرف کلمات کے وزن سے متعلق اشکال مع جواب:

اشکال: يَجِبُ کا وزن فَعِلُ اور إِسْتِغَاثَةِ کا اِسْتِفَاعَةِ بھی تو کیا جاسکتا ھے۔ کیسے معلوم ھو کہ يَجِبُ کا درست وزن يَعِلُ اور إِسْتِغَاثَةِ کا درست وزن اِسْتِفَالَةِ ھے ؟؟؟

جواب: یہ وزن بھی کئے جاسکتے ہیں اور علمِ صَرف سیکھنے والے مبتدی طلباء عموماً اس طرح کے وزن کرتے ہیں لیکن یہ وزن درست نہیں کیونکہ اس وزن سے يَجِبُ کے حروفِ اصلیہ ی ج ب بنیں گے جن سے لغت میں کوئی بھی معنی نہیں ملیں گے اسی طرح إِسْتِغَاثَةِ کے بھی اس وزن سے ایسے حروفِ اصلیہ بنیں گے جن سے وہ معنی نہیں ملیں گے جو عبارت کے سیاق و سباق کے اعتبار سے درست ہوں۔ وزن درست ہوا ھے یا نہیں یہ معلوم کرنے کیلئے اس وزن کے تحت آنے والے حروف سے معنی تلاش کیا جائے اگر ان حروف سے ایسا معنی مل جائے جو عبارت کے سیاق و سباق کے اعتبار سے درست ہو تو یہ وزن درست ھے اور اگر ان حروف سے ایسا معنی نہ ملے یا وہ حروفِ اصلیہ ہی لغت میں نہ ملیں تو وہ وزن درست نہیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

کلمے میں تصرف کا قاعدہ پہچاننے کا طریقہ

1. کلمہ کی تینوں اقسام (اسم/فعل/حرف) کی علامات کے ذریعے نشاندھی کی جائے۔

2. کلمہ کا معنی و حروفِ اصلیہ دیکھے جائیں اور تعلیل شدہ کلمہ کا وزن کیا جائے۔

3. کلمہ کی مکمل صرفی تحقیق کی جائے۔

4. کلمے کے باب، بحث اور صیغہ کے مطابق اصل (یعنی تعلیل سے پہلے والا) وزن نکال کر اسکی اصلی حالت معلوم کی جائے۔

5. اصلی حالت معلوم ہونے کے بعد کلمہ ھفت اقسام میں سے جس قسم سے ھے اس قسم کے قواعد کے نقشے سے دیکھا جائے کہ کلمے میں کونسا قاعدہ جاری ہورہا ھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

نوٹ: اب تصرفات کی تمام اقسام کے قواعد بصورت نقشہ اور انکی امثلہ ذکر کی جائیں گی نیز کلمہ میں مہموز کے قواعد کی تعیین کیلئے ھمزہ کی اقسام کی معلومات مفید ھے اس لئے اولاً ھمزہ کی اقسام بصورت نقشہ ذکر کی جارہی ہیں۔ ان شاءاللہ الکریم!

همزه

اصلیه
(وہ ہمزہ جو فاء،عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں آئے)

زائدہ
(وہ ہمزہ جو فاء،عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے)

ہمزہ قطعیہ
(وہ ہمزہ جو وصل کلام میں نہ گرے)

ہمزہ وصلیہ
(وہ ہمزہ جو وصل کلام میں گر جائے)

ہمزہ قطعیہ

اسماء میں:
درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:
1۔ اسم تفضیل جیسے اَفْعَلُ
2۔ اعلام جیسے اِسْحٰقُ
3۔ جمع جیسے اَشْرافٌ
4۔ باب افعال کا مصدر جیسے اِکْرامٌ

افعال میں:
درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:
1۔ فعل تعجب جیسے ما اَفْعَلَہ
2۔ فعل مضارع واحد متکلم جیسے أضْرِبُ
3۔ باب افعال کا فعل ماضی جیسے اَکْرَمَ
4۔ باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے اَکْرِمْ

حروف میں:
حرف تعریف (ال) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔

ہمزہ وصلیہ

اسماء میں:
درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:
1۔ دس ابواب کے مصادر میں:
١. افتعالٌ ٢. استفعالٌ ٣. انفعالٌ ٤. افعلالٌ
٥. افعیلالٌ ٦. افعیعالٌ ٧. افعوّالٌ ٨. افّعّلٌ
٩. افّاعلٌ ١٠. افعنلالٌ
2۔ ابن، ابنة
3۔ اثنان، اثنتان
4۔ امرءٌ، امرأةٌ
5۔ اِسْمٌ

افعال میں:
درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:
1۔ ان مصادر کے افعال میں جن میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے جیسے اِفْتَعَلَ
2۔ باب افعال کے علاوہ تمام افعال کے فعل امر میں جیسے اِفْتَعِلْ

حروف میں:
حرف تعریف (ال) کا ہمزہ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

48
مہموز (جوازی تخفیف) کے قواعد کا نقشہ
کلمہ میں ایک ہمزہ ہو
ہمزہ متحرک ہو
ہمزہ ساکنہ ہو
اسکا ماقبل بھی متحرک ہو
اسکا ماقبل ساکن ہو
ماقبل حرف صحیح ساکن ہو
ماقبل حرف علت ساکن ہو
قاعدہ 1:
اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے؛ بدلنا جائز ہے۔
جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ
اور : مِئَرٌ سے مِيَرٌ
قاعدہ 2:
ہمزہ متحرک ہو اور اسکا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔
جیسے: يَسْئَلُ سے يَسَلُ
قاعدہ 4:
ہمزہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر آجائے تو ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔
جیسے: مَخْطُوْئَةٌ سے مَخْطُوْوَةٌ پھر مَخْطُوَّةٌ
خَطِيْئَةٌ سے خَطِيْيَةٌ پھر خَطِيَّةٌ
أُفَيْئِسٌ سے أُفَيْيِسٌ پھر أُفَيِّسٌ
قاعدہ 3:
ہمزہ ساکنہ کو اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے۔
جیسے: دَأْبٌ سے دَابٌ، بِئْرٌ سے بِيْرٌ، لُؤْمٌ سے لُوْمٌ
صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

مہموز (وجوبی تخفیف) کے قواعد کا نقشہ

کلمہ میں دو ہمزہ ہوں

دونوں ہمزہ متحرک ہوں

دوسرا ہمزہ اصلیہ ہو

مَفَاعِلُ کے الف کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو۔

قاعدہ 6:
اگر ھمزہ مَفَاعِلُ کے الف کے بعد اور
یاء سے پہلے واقع ھو تو اسے یاء
مفتوحہ سے بدلتے ہیں
جیسے: خطایِءُ سے خطاءِءُ پھر
خَطَائِيُ سے خَطَائِيَ پھر خَطَایَا

مَفَاعِلُ کے الف کے بعد نہ ہو

کوئی ایک ہمزہ مکسور ہو

قاعدہ 2:
اگر دو ھمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے
ایک مکسور ھو تو دوسرے ھمزہ کو یاء سے
بدلنا واجب ھے۔ جیسے: جایِءٌ (بروزن فاعِلٌ)
سے **جاۤءِءٌ پھر جاۤءِیٌ** (جاءِیُنْ) پھر جاءِیْنْ پھر
جاءٍ (جاءِنْ)

کوئی بھی ہمزہ مکسور نہ ہو

قاعدہ 5:
دو ھمزہ اگر اکھٹے آجائیں اور ان میں سے
کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ھو اور نہ
ہی پہلا ھمزہ متکلم کا ھو تو دوسرے
ھمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ھے
جیسے: أَءَادِمُ سے أَوَادِمُ

دوسرا ہمزہ وصلیہ مفتوحہ ہو

قاعدہ 3:
اگر دو ھمزہ ایک ساتھ آجائیں اور
دوسرا ھمزہ وصلیہ مفتوحہ ھو اسے
الف سے بدلنا واجب ھے
جیسے:
ءَاَلْحَسَنُ سے اٰلْحَسَنُ

کوئی ایک ہمزہ ساکن ہو

پہلا ساکن ہو

قاعدہ 4:
دو ھمزہ جب اکھٹے
آجائیں اور ان میں
سے پہلا ساکن ھو تو
دوسرے ھمزہ کو یاء
سے بدلنا واجب ھے
جیسے: قِرْءْءٌ سے قِرْءْیٌ

دوسرا ساکن ہو

قاعدہ 1:
اگر کسی کلمہ میں دو ھمزہ
آجائیں اور دوسرا ساکن ھو
تو اسے ماقبل حرف کی
حرکت کے مطابق حرفِ علت
سے بدلنا واجب ھے
جیسے:
أَأْمَنَ سے اٰمَنَ
أُأْمِنَ سے أُوْمِنَ
إِئْمَانٌ سے اِیْمَانٌ

تفصیل:
کتابوں میں یہ صیغہ "جاءٍ" آتا ھے۔
اسکی تفصیل یہ ھے کہ جاءٍ کے حروفِ اصلیہ ج ی ء ہیں۔ یہ فَاعِلٌ کے وزن پہ جایِءٌ تھا۔ اجوف کے قاعدہ نمبر 10 کے
تحت الف زائدہ کے بعد واقع ھونے والی یاء ھمزہ سے تبدیل کردی گئی۔ جایِءٌ سے جاءِءٌ ھوگیا۔
پھر مہموز کا قاعدہ نمبر 2 جاری ھوا تو جاۤءِءٌ سے جاۤءِیٌ(جاۤءِیُنْ) ھوگیا
پھر ناقص کا قاعدہ نمبر 2 جاری ھوا تو یاء مضموم ماقبل مکسور کو ساکن کردیا گیا جاۤءِیُنْ سے جاءِیْنْ ھوگیا۔
پھر اجوف کے قاعدہ نمبر 3 کے تحت یاء کے ساکن ھوجانے کے سبب اسے حذف کردیا گیا جاۤءِیْنْ سے جاءٍ (جاءِنْ) ھوگیا۔

مہموز میں تصرف کی مثال:

کلمہ: یَسَلُ

سہ اقسام: فعل

تعلیل شدہ کلمہ کا وزن: یَفَلُ

حروف اصلیہ: س ء ل

معنی: سوال کرتا ہے/کرے گا وہ ایک مذکر

صرفی تحقیق:

واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین، فتح یفتح

اصل (یعنی تعلیل سے پہلے والے صیغہ کا) **وزن** : یَفْعَلُ

اصلی حالت: یَسْئَلُ

قاعدہ

ہمزہ متحرک ہو اور اسکا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ھے۔

تصرف کی تفصیل : یَسْئَلُ یَسَئلُ یَسَلُ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

مھموز کے قواعد

	کلمہ	اقسام	وزن اور حروف اصلیہ	معنی	صرفی تحقیق	اصل وزن، اصلی حالت اور تصرف کا قاعدہ
1	يَجَفُون					
2	أذنُ					
3	يَسلان					
4	جاءٍ					
5	ماذَنٌ					

مضاعف کے قواعد کا نقشہ

کلمہ کے حروف اصلیہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں

دونوں ہم جنس حروف کلمہ کی ابتداء میں ہوں

قاعدہ 1:
اگر کلمہ کی ابتداء میں دو حروف ایک جنس کے آجائیں تو ان دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز ھے
جیسے: فَتَتَضَارَبُ سے فَتَّضَارَبُ

دونوں ہم جنس حروف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں

ان میں پہلا ساکن ہو

قاعدہ 4:
اگر کلمہ کے درمیان میں دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف ھوں اور ان میں پہلا ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کرنا واجب ھے۔
جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ

دونوں ہم جنس متحرک ہوں

ماقبل حرف بھی متحرک ہو

قاعدہ 2:
اگر کلمہ کے درمیان میں دو ہم جنس حروف ھوں دونوں متحرک ھوں انکا ماقبل بھی متحرک یا مدہ ھو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کرکے ادغام کرنا واجب ھے
جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

ماقبل ساکن ہو

دونوں ہم جنس میں سے دوسرا حرف سکون عارضی کی وجہ سے ساکن نہ ہو

ماقبل ساکن مدہ ہو

قاعدہ 2:
اگر کلمہ کے درمیان میں دو ہم جنس حروف ھوں دونوں متحرک ھوں انکا ماقبل مدہ ھو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کرکے ادغام کرنا واجب ھے۔
جیسے: حَاجَجَ سے حَاجَّ

ماقبل حرف صحیح ساکن ہو

قاعدہ 3:
اگر کلمہ کے درمیان میں دو ہم جنس حروف ھوں دونوں متحرک ھوں انکا ماقبل ساکن غیر مدہ ھو تو پہلے حرف کی حرکت کو اسکی طرف نقل کرکے ادغام کریں گے
جیسے: یَمْدُدُ سے یَمُدْدُ پھر یَمُدُّ

دونوں ہم جنس میں سے دوسرا حرف سکون عارضی کی وجہ سے ساکن ہو

قاعدہ 5:
اگر دو ہم جنس حروف ایک کلمے میں اکھٹے ھوں ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکون عارضی کی وجہ سے ساکن ھو تو اسے تین طریقوں سے پڑھنا جائز ھے اور اگر پہلے حرف کا ماقبل مضموم ھو تو ضمہ دینا بھی جائز ھے
جیسے: لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمْدُدْ

مضاعف میں تصرف کی مثال:

کلمہ: مرَّ

سہ اقسام: فعل

تعلیل شدہ کلمہ کا وزن: فَعْلَ

حروف اصلیہ: م ر ر

معنی: گزرا وہ ایک مذکر

صرفی تحقیق:
واحد مذکر غائب،فعل ماضی مطلق مثبت معروف،ثلاثی مجرد،مضاعف ثلاثی،نصر ینصر

اصل (یعنی تعلیل سے پہلے والے صیغہ کا) **وزن** : فَعَلَ

اصلی حالت: مَرَرَ

قاعدہ

اگر کلمہ کے درمیان میں دو ہم جنس حروف ہوں دونوں متحرک ہوں انکا ماقبل بھی متحرک یا مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کرکے ادغام کرنا واجب ہے۔

تصرف کی تفصیل : مَرَرَ مَرْرَ مرَّ

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

مضاعف کے قواعد

	کلمہ	اقسام ِ سبعہ	وزن اور حروف اصلیہ	معنی	صرفی تحقیق	اصل وزن، اصلی حالت اور تصرف کا قاعدہ
1	شَقُّوا					
2	اَصَحُّ					
3	مادٌّ					
4	سُنَّ					
5	احَبّا					

56
مثال کے قواعد کا نقشہ
فاء کلمہ میں حرف علت ہو
باب افتعال/تفعل/تفاعل کے فاء کلمے میں نہ ہو
افتعال/تفعل/تفاعل کے فاء کلمے میں ہو
مثال واوی ہو
مثال یائی ہو
قاعدہ 7:
وہ واؤ یا یاء اصلی جو باب افتعال، تفعّل یا تفاعل کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کردیا جاتا ہے۔ جیسے:
إِوْتِہَبَ سے إِتْہَبَ پھر إِتَّہَبَ اور إِيْتَسَرَ سے إِتْتَسَرَ پھر إِتَّسَرَ
قاعدہ 4:
وہ یاء ساکن غیر مدہ جس کا ماقبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے بشرط یہ کہ وہ باب افتعال کا فاء کلمہ نہ ہو اور نہ مدغم ہو
جیسے: يُيْقِظُ سے يُوْقِظُ اور مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ
کلمہ میں ایک واو ہو
کلمہ میں دو واو ہوں
کلمہ کے بالکل شروع میں ہو
کلمہ کے درمیان میں ہو
دونوں واومتحرک ہوں
دوسری ساکن ہو
قاعدہ 3:
اگر کلمے کی ابتداء میں دو متحرک واو ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے
جیسے: وُوَيْصِلٌ أُوَيْصِلٌ
قاعدہ 5:
اگر کلمے کی ابتداء میں دو واؤ ہوں اور دوسری واؤ ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے
جیسے: وُوْرِيَ سے أُوْرِيَ
مصدر ہو
مصدر نہ ہو
قاعدہ 8:
مثالِ واوی کا مصدر اگر فِعْلٌ کے وزن پر ہو تو اسکے واؤ کو حذف کرکے عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور واؤ محذوف کے عوض آخر میں "ۃ" کا اضافہ کردیتے ہیں
جیسے: وِعْدٌ سے عِدَۃٌ
قاعدہ 6:
اگر کلمے کی ابتداء میں واؤ ہو اور مفتوح نہ ہو اسے بھی ہمزہ سے بدلنا جائز ہے
جیسے: وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ اور وُقِّتَتْ سے أُقِّتَتْ
واو سے پہلے علامت مضارع مفتوحہ اور اسکے بعد کسرہ ہو
ماقبل مکسور ہو
قاعدہ 1:
جو واؤ علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان یا علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ایسے کلمے میں ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو اسے حذف کرنا واجب ہے۔
جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ اور يَوْهَبُ سے يَهَبُ
قاعدہ 2:
واؤ ساکن ماقبل مکسور کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرط یہ کہ وہ باب افتعال کا فاء کلمہ نہ ہو اور نہ مدغم ہو۔ جیسے: مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ
مجلس تربیت تدریس، جامعۃ المدینہ فار گرلز (دعوت اسلامی)
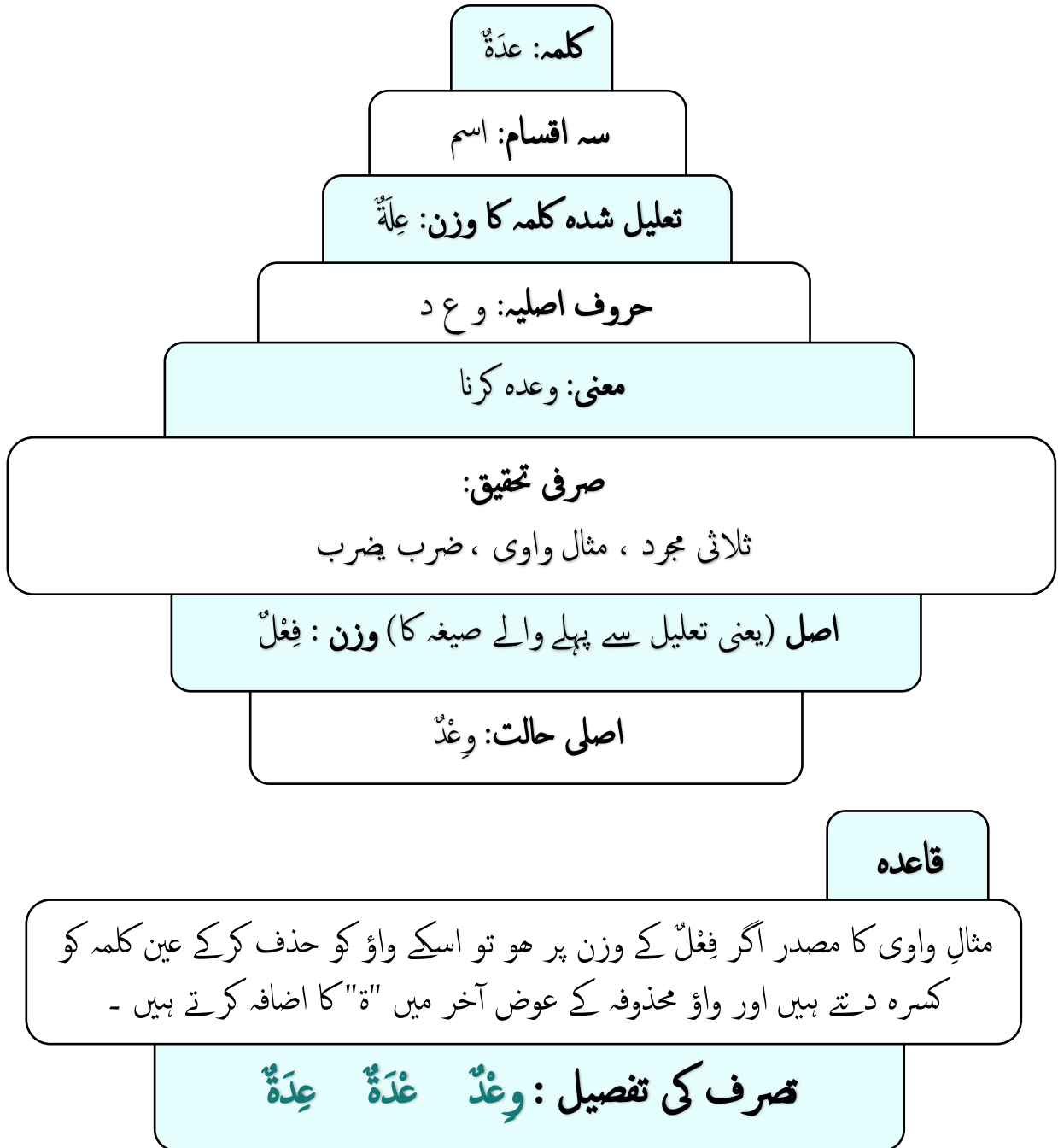
مثال میں تصرف کی مثال:

کلمہ: عِدَۃٌ

سہ اقسام: اسم

تعلیل شدہ کلمہ کا وزن: عِلَۃٌ

حروف اصلیہ: و ع د

معنی: وعدہ کرنا

صرفی تحقیق:
ثلاثی مجرد ، مثال واوی ، ضرب یضرب

اصل (یعنی تعلیل سے پہلے والے صیغہ کا) **وزن** : فِعْلٌ

اصلی حالت: وِعْدٌ

قاعدہ

مثالِ واوی کا مصدر اگر فِعْلٌ کے وزن پر ہو تو اسکے واؤ کو حذف کرکے عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور واؤ محذوفہ کے عوض آخر میں "ۃ" کا اضافہ کرتے ہیں ۔

تصرف کی تفصیل : وِعْدٌ عْدَۃٌ عِدَۃٌ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

مثال کے قواعد

	کلمہ	سہ اقسام	وزن اور حروف اصلیہ	معنی	صرفی تحقیق	اصل وزن، اصلی حالت اور تصرف کا قاعدہ
1	مُتَّسِر					
2	مِيْهاب					
3	مُوْقِنُون					
4	لم يَفِ					
5	أُوَيْصِلُ					

					عِدۃٌ	6
					یَھبانِ	7
					مِیْعادانِ	8
					اِتَّقُوْا	9

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

اجوف کے قواعد کا نقشہ

عین کلمہ میں حرف علت ہو

کلمہ میں واو یا یاء میں سے کوئی ایک ہو اور اگر دونوں ہوں تو اصلی ہوں

واو/یاء متحرک ہو

واو ساکن ہو

قاعدہ 9:
ہر وہ مصدر جو فَعْلُوْلَةٌ کے وزن پر ہو اور اسکے عین کلمے میں واؤ آجائے تو اسے یاء سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے: كَوْنُوْنَةٌ سے كَيْنُوْنَةٌ

کلمہ میں واو اور یاء دونوں ہوں (کوئی ایک اصلی ہوں)

قاعدہ 11:
وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ جمع ہوجائے اور ان میں پہلا حرف (واؤ ہو یا یاء) ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے
جیسے: جَيْوِدٌ سے جَيْيِدٌ پھر جَيِّدٌ

ان کا ماقبل بھی متحرک ہو

ما قبل مفتوح ہو

قاعدہ 1:
فتحہ کے بعد واؤ یا یاء متحرک آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے
جیسے: قَوَلَ سے قَالَ

اجتماع ساکنین کی وجہ سے عین کلمہ گر جانے کی صورت میں:

قاعدہ نمبر 5:
جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو
1) اگر اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو فاء کلمے کو ضمہ دیا جائے گا
جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ
2) اگر اجوف یائی یا اجوف واوی مکسور العین ہو تو فاء کلمے کو کسرہ دیا جائے گا
جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ

ماقبل مکسور ہو

مصدر ہو

قاعدہ 8:
مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اسکا ماقبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرط یہ کہ اسکے فعل ماضی میں تعلیل ہوچکی ہو۔
جیسے: صِوَامٌ سے صِيَامٌ

مصدر نہ ہو

قاعدہ 12:
وہ واؤ جو جمع کے عین کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے
جیسے: جِوَادٌ سے جِيَادٌ

ماقبل مضموم ہو

قاعدہ 4:
ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ماقبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہوچکی ہو تو اسے 2 طریقوں سے پڑھنا جائز ہے
1) ماقبل کو ساکن کرکے انکی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کردیں اس صورت میں واؤ یاء سے بدل جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قِيْلَ
2) واؤ یا یاء کو ساکن کردیں۔ اس صورت میں یاء واؤ سے تبدیل ہوجائے گی
جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ

ان کا ماقبل ساکن ہو

ماقبل حرف صحیح ساکن ہو

باب افعال/استفعال کے مصدر میں ہو

قاعدہ 7:
باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمے کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر حذف کیا جاتا ہے اور اسکے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے: اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ
اور : اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ

باب افعال/استفعال کے مصدر میں نہ ہو

قاعدہ 2:
واؤ یا یاء کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو انکی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے
جیسے: يَقْوُلُ سے يَقُوْلُ

اجتماع ساکنین ہونے کی صورت میں

قاعدہ 3:
واؤ یا یاء کے ساکن ہوجانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا ما بعد ساکن ہو تو یہ تینوں اجتماع ساکنین کے سبب گرجاتے ہیں۔ جیسے: يَقُوْلْنَ سے يَقُلْنَ

اجتماع ساکنین ختم ہونے کی صورت میں

قاعدہ 6:
جو حرفِ علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرجائے اجتماع ساکنین ختم ہوجانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: بِعْ بِيْعَا

فعل مضارع کے علاوہ واو مضموم غیر مشدد عین کلمہ میں ہو

قاعدہ 13:
فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدد عین کلمہ میں آئے اور اسکا ضمہ لازمی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے
جیسے: أَدْوُرٌ سے أَدْؤُرٌ

ماقبل حرف علت ساکن ہو

قاعدہ 10:
ہر وہ واؤ یا یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرط یہ کہ اسکی ماضی میں تعلیل ہوچکی ہو
جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ
اور : بَايِعٌ سے بَائِعٌ

اجوف میں تصرف کی مثال:

کلمہ: اِسْتِعاذَۃٌ

سہ اقسام: اسم

تعلیل شدہ کلمہ کا وزن: اِسْتِفَالَۃٌ

حروف اصلیہ: ع و ذ

معنی: پناہ طلب کرنا

صرفی تحقیق:

ثلاثی مزیدفیہ، اجوف واوی، استفعال

اصل (یعنی تعلیل سے پہلے والے صیغہ کا) **وزن** : اِستِفعال

اصلی حالت: اِستِعْواذٌ

قاعدہ

باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَال کے مصدر میں عین کلمے کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر حذف کیا جاتا ہے اور اسکے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

تصرف کی تفصیل :

اِستِعْواذٌ اِستِعَوْاذ استعااذ استعاذٌ اِسْتِعاذَۃٌ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

اجوف کے قواعد

	کلمہ	سہ اقسام	وزن اور حروف اصلیہ	معنی	صرفی تحقیق	اصل وزن، اصلی حالت اور تصرف کا قاعدہ
1	صارَتْ					
2	ماتا					
3	افاقَ					
4	مَقامٌ					
5	يَتُبْنَ					

64
ناقص کے قواعد کا نقشہ (پہلا حصہ)
لام کلمہ میں حرف علت ہو
کلمہ میں واو یا یاء میں سے کوئی ایک ہو اور اگر دونوں ہوں تو اصلی ہوں
کلمہ میں دو واو، دو یاء یا واو اور یاء دونوں ہوں (کوئی ایک اصلی ہو)
اگلے صفحہ پر۔۔۔
واو / یاء متحرک ہوں
واو متحرک/ساکنہ ہو
(چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واو ساکن نہ ہو)
انکا ماقبل بھی متحرک ہو
انکا ماقبل الف ہو
قاعدہ 4:
واو اگر چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واو ساکن نہ ہوتو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔
جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ اور اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ
اس صورت میں اگر اسکا ماقبل مفتوح ہوتو اسے الف سے بدل دیں گے۔
جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضٰی اور اِسْتَدْعَوَ سے اِسْتَدْعٰی
قاعدہ 9:
اگر واو یا یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔
جیسے: دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ اور اِسْتِدْعَاوٌ سے اِسْتِدْعَاءٌ
ماقبل مفتوح ہو
ماقبل مضموم ہو
ماقبل مکسور ہو
فَعَلَةٌ کے وزن پر ہو
فَعَلَةٌ کے وزن پر نہ ہو
اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد ہو
اسم معرب کے لام کلمہ میں نہ ہو
واو ماقبل مکسور
یاء مضموم ماقبل مکسور
قاعدہ 13:
فَعَلَةٌ کے وزن پر آنے والی ناقص کی ہر جمع میں فاء کلمہ کی حرکت کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے۔
جیسے: دَعَوَةٌ سے دُعَاةٌ اور نَحَوَةٌ سے نُحَاةٌ
قاعدہ 1:
فتحہ کے بعد واؤ یا یاء متحرک آجائے تو اسے الف سے بدلنا واجب ھے۔
جیسے: دَعَوَ سے دَعَا اور یَخْشَیُ سے یَخْشٰی
قاعدہ 14:
ہر وہ واو جو اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدل کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔
جیسے:اَدْلُوٌ سے اَدْلِیٌ پھر اَدْلِیٌ (اَدْلِیُنْ) یاء مضموم ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے یاء کو ساکن کر دیا تو اَدْلِیْنْ ہوگیا پھر اجتماع ساکنین کے سبب یاء حذف کر دی گئی تو اَدْلِنْ/اَدْلٍ ہوگیا۔
واو مضموم ماقبل مضموم
یاء ماقبل مضموم
قاعدہ 2:
واو مضموم ماقبل مضموم کو ساکن کردینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واو مدہ نہ ہو۔
جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ
قاعدہ 3:
کلمہ کے آخر میں ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واو سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: نَہُیَ سے نَہُوَ
قاعدہ 3:
کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واو واقع ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔
جیسے:دُعِوَ سے دُعِیَ
قاعدہ 2:
یاء مضموم ماقبل مکسور کو ساکن کردینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واو مدہ نہ ہو۔
جیسے: یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ
مجلس تربیت تدریس، جامعۃ المدینہ فار گرلز (دعوت اسلامی)

65
ناقص کے قواعد کا نقشہ (دوسرا حصہ)
کلمہ میں دو واو، دو یاء یا واو اور یاء دونوں ہوں (کوئی ایک اصلی ہو)
دونوں واو ہوں
دونوں یاء ہوں
ایک واو اور ایک یاء ہو
فُعُوْلٌ کے آخر میں نہ ہوں (دوسری واو، واو جمع ہو)
فُعُوْلٌ کے آخر میں دو واو جمع ہو جائیں
قاعدہ 7: اگر لام کلمہ میں واو مضموم اور اس کے بعد "واو جمع" ہوتو اس کی حرکت کو حذف کردیتے ہیں، اور واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتی ہے۔ جیسے: يَدْعُوُوْنَ سے يَدْعُوْنَ
قاعدہ 12: فُعُوْلٌ کے آخر میں دو واو جمع ہو جائیں تو دونوں کو یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور ادغام کرنے کے بعد عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔ جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلُيٌّ پھر دُلِيٌّ
قاعدہ 11: فَعْلٰی اسمی (وہ جو کسی دوسرے اسم کی صفت واقع نہ ہو) کا لام کلمہ یاء ہوتو اسے واو سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: فَتْيٰ سے فَتْوٰی اور تَقْيٰ سے تَقْوٰی
یاء مضموم ماقبل مکسور، اسکے بعد واو جمع ہو
واو مکسور ماقبل مضموم، اسکے بعد یائے مخاطبہ ہو
فُعْلٰی کا وزن اسم جامد یا اسم تفضیل میں ہو اور لام کلمہ میں واو ہو
قاعدہ 5: اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اسکے بعد "واو جمع" ہوتو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر کے یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیتے ہیں۔ جیسے: يَرْمِيُوْنَ سے يَرْمُيْوْنَ پھر يَرْمُوْنَ اور خَشِيُوْا سے خَشُيْوْا پھر خَشُوْا
قاعدہ 8: اگر لام کلمہ میں واو مکسور ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں اور واو کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل کر اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہوجاتی ہے۔ جیسے: تَدْعُوِيْنَ سے تَدْعِوْيْنَ پھر تَدْعِيْنَ
قاعدہ 10: فُعْلٰی کا وزن اسم جامد یا اسم تفضیل میں ہو اور اس کے لام کلمہ میں واو ہوتو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُنْوٰی سے دُنْيَا اور عُلْوٰی سے عُلْيَا
صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ
مجلس تربیت تدریس، جامعۃ المدینہ فار گرلز (دعوت اسلامی)

ناقص میں تصرف کی مثال:

کلمہ: صَلّٰی

سہ اقسام: فعل

تعلیل شدہ کلمہ کا وزن: فَعْلٰی

حروف اصلیہ: ص ل و

معنی: نماز پڑھی اس ایک مذکر نے

صرفی تحقیق:
واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزیدفیہ، ناقص واوی،تفعیل

اصل (یعنی تعلیل سے پہلے والے صیغہ کا) **وزن** : فَعَّلَ

اصلی حالت: صَلَّوَ

قاعدہ

واو اگر چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واو ساکن نہ ہوتو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔
جیسے صلّوَ سے صلّيَ
فتحہ کے بعد واو یا یاء متحرک کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: صَلَّيَ سے صَلّٰی

تصرف کی تفصیل : صَلَّوَ صَلَّيَ صَلّٰی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

مشق

ناقص کے قواعد

	کلمہ	اقسام	وزن اور حروف اصلیہ	معنی	صرفی تحقیق	اصل وزن، اصلی حالت اور تصرف کا قاعدہ
1	تَمَنُّوا					
2	استدعاءٌ					
3	عُلْیا					
4	داعٍ					
5	اُدْعُوْ					

اس میں آپ پڑھ سکیں گے:

اسماء مشتقات اور افعال متصرفہ کی تعریفات، ترجمے کے ذریعے پہچان، بنانے کے طریقے اور اوزان پوئینٹ نمبر 3 کے تحت بیان کئے جا چکے ہیں ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ... صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ ... صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اس میں آپ پڑھ سکیں گے:

گردان (صرف/تصریف) اور اسکی اقسام

1

صرف صغیر میں آنے والے صیغوں کی وضاحت

2

گردان (صرف/تصریف) اور اسکی اقسام

گردان کی تعریف:
اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا گردان کہلاتا ہے۔
اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:
اسکی دو قسمیں ہیں: 1۔ صرف صغیر۔ 2۔ صرف کبیر

صرف کبیر:
کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف صغیر:
کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف صغیر میں آنے والے صیغوں کی وضاحت:

صرف صغیر ثلاثی مجرد از باب ضرب یضرب (مارنا)

فعل ماضي	فعل مضارع	مصدر	اسم فاعل
ضَرَبَ (معروف)	يَضْرِبُ (معروف)	ضَرْبًا	فَهُوَ ضَارِبٌ
فعل ماضي	**فعل مضارع**	**مصدر**	**اسم مفعول**
ضُرِبَ (مجهول)	يُضْرَبُ (مجهول)	ضَرْبًا	فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ

فعل نفي جحد بلم	
لَمْ يَضْرِبْ (معروف)	لَمْ يُضْرَبْ (مجهول)
فعل مضارع مطلق منفی	
لَا يَضْرِبُ (معروف)	لَا يُضْرَبُ (مجهول)
فعل نفي تاكيد بلن	
لَنْ يَضْرِبَ (معروف)	لَنْ يُضْرَبَ (مجهول)
فعل مضارع موكد بلام تاكيد و نون تاكيد ثقيله	
لَيَضْرِبَنَّ (معروف)	لَيُضْرَبَنَّ (مجهول)
فعل مضارع موكد بلام تاكيد و نون تاكيد خفيفه	
لَيَضْرِبَنْ (معروف)	لَيُضْرَبَنْ (مجهول)

الامرُ مِنْهُ			
اِضْرِبْ (حاضر معروف)	لِتُضْرَبْ (حاضر مجهول)	لِيَضْرِبْ(غائب معروف)	لِيُضْرَبْ (غائب مجهول)
النهي عَنْهُ			
لا تَضْرِبْ (حاضر معروف)	لاتُضْرَبْ (حاضر مجهول)	لايَضْرِبْ(غائب مجهول)	لا يُضْرَبْ(غائب مجهول)
والظَرْفُ مِنْهُ			
مَضْرِبٌ (واحد)	مَضْرِبَانِ (تثنيه)	مَضَارِبُ (جمع)	ومُضَيْرِبٌ(واحد مصغّر)
والالةُ مِنْهُ			
مِضْرَبٌ (واحد، اسم آله صغرى)	مِضْرَبَانِ (تثنيه، اسم آله صغرى)	مَضَارِبُ (جمع، اسم آله صغرى)	ومُضَيْرِبٌ (واحد مصغّر، اسم آله صغرى)
مِضْرَبَةٌ (واحد، اسم آله وسطى)	مِضْرَبَتَانِ (تثنيه، اسم آله وسطى)	مَضَارِبُ (جمع، اسم آله وسطى)	و مُضَيْرِبَةٌ (واحد مصغّر، اسم آله وسطى)
مِضْرَابٌ (واحد، اسم آله كبرى)	مِضْرَابَانِ (تثنيه، اسم آله كبرى)	مَضَارِيْبُ (جمع، اسم آله كبرى)	و مُضَيْرِيْبٌ (واحد مصغّر، اسم آله كبرى)
و مُضَيْرِيْبَةٌ (واحد مصغّر، اسم آله كبرى)			
افعل التفضيل المذكر منه			
اَضْرَبُ (واحد مذكر)	اَضْرَبَانِ (تثنيه مذكر)	اَضْرَبُوْنَ (جمع مذكر سالم)	
اَضَارِبُ (جمع مذكر مكسر)	وأُضَيْرِبٌ (واحد مذكر مصغر)		
والمؤنثُ منه			
ضُرْبٰى (واحد مؤنث)	ضُرْبَيَانِ (تثنيه مؤنث)	ضُرْبَيَاتٌ (جمع مؤنث سالم)	
ضُرَبٌ(جمع مؤنث مكسر)	وضُرَيْبٰى (واحد مؤنث مصغّر)		
فعل التعجب منه			
ما اَضْرَبَه (واحد مذكر)	و اَضْرِبْ بِه (واحد مذكر)	و ضَرُبَ (واحد مذكر)	

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ

فعل ماضي	فعل مضارع	مصدر	اسم فاعل
اِجْتَنَبَ (معروف)	يَجْتَنِبُ (معروف)	اِجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ
فعل ماضي	فعل مضارع	مصدر	اسم مفعول
اُجْتُنِبَ (مجهول)	يُجْتَنَبُ (مجهول)	اِجْتِنَابًا	فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ
فعل نفي جحد بلم			
لَمْ يَجْتَنِبْ (معروف)		لَمْ يُجْتَنَبْ (مجهول)	
فعل مضارع مطلق منفى			
لَا يَجْتَنِبُ (معروف)		لَا يُجْتَنَبُ (مجهول)	
فعل نفي تاكيد بلن			
لَنْ يَجْتَنِبَ (معروف)		لَنْ يُجْتَنَبَ (مجهول)	
فعل مضارع موكد بلام تاكيد و نون تاكيد ثقيله			
لَيَجْتَنِبَنَّ (معروف)		لَيُجْتَنَبَنَّ (مجهول)	
فعل مضارع موكد بلام تاكيد و نون تاكيد خفيفه			
لَيَجْتَنِبَنْ (معروف)		لَيُجْتَنَبَنْ (مجهول)	
الامرُ مِنْهُ			
اِجْتَنِبْ (حاضر معروف)	لِتُجْتَنَبْ (حاضر مجهول)	لِيَجْتَنِبْ (غائب معروف)	لِيُجْتَنَبْ (غائب مجهول)
النهيُ عَنْهُ			
لَا تَجْتَنِبْ (حاضر معروف)	لَا تُجْتَنَبْ (مجهول)	لَا يَجْتَنِبْ (غائب مجهول)	لَا يُجْتَنَبْ (غائب مجهول)
والظَرْفُ مِنْهُ			
مُجْتَنَبٌ (واحد)	مُجْتَنَبَانِ (تثنيه)		مُجْتَنَبَاتٌ (جمع)
والالةُ مِنْهُ - ما به الاِجْتِنَابُ			
افعل التفضيل المذكر منه - اشَدُّ اِجْتِنَابًا			
فعل التعجب منه			
ما اشدَّ اجْتِنَابًا		و اَشْدِدْ بِاجْتِنَابِه	

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ